معراج المومنین

رسالہ نماز و وظائف

از

حاجی شیخ سردار علی نقشبندی مجددی
ساکن ۷۰- راوی روڈ لاہور

مطبوعہ: کنول آرٹ پریس انارکلی لاہور

پیسے روپیہ
ھدیہ :- 50 — 1

3280/2

Marfat.com

86359

68859

انتساب

میں اس رسالہ معراج المومنین کو اعلیٰحضرت
ضیغمِ بیشۂ شریعتِ محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری
کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں

احقر العباد
شیخ سردار علی نقشبندی مجددی
ساکن ۲۰۔ راوی روڈ، لاہور

Marfat.com

32209/2

اظہارِ تشکر

۱۔ اس رسالہ کے حصہ اولیٰ کے مرتب کرنے میں عزیز محترم حضرت مولانا غلام نبی جانباز مہتمم جامع فیض القرآن قلعہ لچھمن سنگھ لاہور نے میری امداد کی ہے اس لیے ان کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

۲۔ میں اپنے لڑکوں حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ایم۔ اے عربی و علوم اسلامیہ لیکچرار گورنمنٹ کالج گوجرہ اور حافظ محمد اسحٰق صاحب بی۔ اے آنرز۔ ایم اے علوم اسلامیہ لیکچرار سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کا بھی شکرگزار ہوں کہ انھوں نے تبلیغی رسالہ کی اشاعت کے لیے میری حوصلہ افزائی کی۔

۳۔ میں اپنے شاگرد رشید جناب قاضی محمد اسمٰعیل صاحب چشتی قادری پروپرائٹر کنول آرٹ پریس لاہور کا خاص طور پر خلوصِ دل سے شکرگزار ہوں جنھوں نے اس تبلیغی رسالہ کی کتابت، طباعت اور اشاعت کا بیشتر بلکہ قریباً سارا خرچ اپنے ذمہ لیا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال و جان اور اہل و عیال میں برکت ڈالے اور ان کو امن و عافیت سے رکھے۔ آمین

Marfat.com

غرضِ اشاعت

اس تبلیغی رسالہ کی اشاعت سے میرے پیش نظر یہ ہے کہ عامتہ المسلمین اپنے گھر میں اسلامی ماحول پیدا کریں۔ اپنے اہل و عیال کو پابند صوم و صلوٰۃ کریں۔ صبح و شام اور دیگر اوقات کے لیے جو اوراد و وظائف دیے گئے ہیں ان کو خود یاد کریں اور پڑھیں اور گھر کے جملہ افراد کو جو ان کے زیر تربیت و کفالت ہیں، پڑھائیں۔ ان پر عمل کرنے سے جو برکات پیدا ہوتی ہیں ان کا اندازہ کیفیت قلبی اور عملی زندگی سے ہوگا اور دین و دنیا میں وہ اطمینان قلب سے زندگی بسر کریں گے کیونکہ ذکر الٰہی سے ہی دل میں اطمینان پیدا ہوتا ہے۔ مال و دولت سے یہ نعمتِ ایزدی حاصل نہیں ہو سکتی۔

آخر میں ان احباب سے جو اس سے استفادہ کریں ——— استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اس احقر کو اپنی نیک دعاؤں میں شریک رکھیں اور میرے اور میرے اہل و عیال کے امن و عافیت سے زندگی بسر کرنے اور خاتمہ بالخیر کے لیے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

حاجی شیخ سردار علی نقشبندی مجددی

۱۱۔ اپریل سنہ ۱۹۷۰ء

مطابق ۴ صفر سنہ ۱۳۹۰ھ

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اہمیت نماز	۵	سجدۂ تلاوت	۳۳
فضائل جمعہ شریف	۹	سجدہ	۳۵
اقسام نماز	۱۰	نماز مع ترجمہ	۳۶
مدارجِ مساجد	۱۸	آیۃ الکرسی	۴۰
مسائل طہارت	۲۱	دعائے قنوت	۴۱
مسائل وضو	۲۲	تسبیح تراویح	۴۲
وضو کی دعائیں	۲۵	چھ کلمے	۴۲
وضو کو توڑنے والی چیزیں	۲۸	صفت ایمان مفصّل	۴۶
مکروہاتِ وضو	۲۸	صفت ایمان مجمل	۴۷
تیمم	۲۹	نمازوں کے نام اور ان کی رکعات	۴۹
شرائطِ نماز	۳۰		
ارکان نماز	۳۱	رفع حاجت کے مسائل	۵۲
واجبات	۳۲	صبح و شام کی دعائیں	۵۴

Marfat.com

عنوان	صفحہ
آدابِ طعام	٦٣
فضائل درود شریف و استغفار اور ذکر الٰہی	٦٩
لباس کے متعلق	٧٦
نیا چاند دیکھنے کے وقت جو دُعا پڑھیں	٧٧
روزہ رکھنے اور افطار کرنے کی دعائیں	٧٨
مصیبت کے وقت کی دُعا	٧٨
قبور کی زیارت	٧٩
قرآن شریف کی دعائیں قبولیت دعا کیلیے شرائط گناہ کا طبیعت پر اثر تزکیۂ قلب کا طریقہ دعا شروع کرنے اور ختم کرنیکا طریقہ	٧٩
قرآنی دعائیں	٨٤
حدیث شریف کی دعائیں	٩٢

عنوان	صفحہ
مناجات صبوحی از سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	١٠١
مناجات حضرت شیخ سعدیؒ	١٠٣
رباعی حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ	١٠٤
مناجات عارفِ رومی	١٠٥
دعا در بارگاہِ باری تعالیٰ	١٠٨
آیاتِ شفا	١١٠
مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات از بوستانِ سعدی رحمۃ اللہ علیہ	١١١
شجرۂ منظوم از علامہ حکیم سید علی احمد نیرؔ واسطی	١١٧
ختم شریف پڑھنے کا طریقہ	
★ ★ ★	

Marfat.com

باب اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہمیّتِ نماز

اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ کلمہ[۱]، نماز[۲]، زکوٰۃ[۳]، روزہ[۴]، حج[۵]، نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ اس کی اہمیت پر قرآن حکیم کی بیشتر آیات کریمہ شاہد ہیں جن میں نماز کی ادائیگی کے متعلق بڑی سختی سے تاکید کی گئی ہے یہاں بالاختصار چند آیاتِ مبارکہ درج کی جاتی ہیں:۔

(۱) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

(ترجمہ) اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

(۲) اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(ترجمہ) نماز قائم کرو بلاشبہ نماز مومنین پر وقت مقررہ میں فرض کی گئی ہے۔

(۳) اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝

(ترجمہ) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور نماز پڑھنے والوں کے ساتھ نماز پڑھو۔

Marfat.com

(۴) اَقِمِ الصَّلوٰۃَ۔ اِنَّ الصَّلوٰۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط

(ترجمہ) نماز پڑھ۔ تحقیق نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

(۵) یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلوٰۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ

اے میرے بیٹے نماز قائم کر اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے منع کر۔

(۶) اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلوٰۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکوٰۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ یُوْقِنُوْنَ

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۷) فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلوٰتِھِمْ سَاھُوْنَ ط

پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے جو نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرتے ہیں۔

(۸) حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰۃِ الْوُسْطٰی۔

نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز یعنی نماز عصر کی۔

احادیث مبارکہ میں بھی نماز کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے چنانچہ چند احادیث مبارکہ بھی درج کی جاتی ہیں

(۱) اَلصَّلوٰۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ مَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ

وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ۔

نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کر

Marfat.com

اور جس نے اس کو ترک کیا اس نے دین کو گرا دیا۔

(۲) مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

جس نے نماز کو جان بوجھ کر ترک کیا اس نے کفر کیا۔

(۳) اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ نماز مومنین کی معراج ہے۔

(۴) اَلصَّلٰوةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ۔ نماز مومن کا نور ہے۔

(۵) قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

(۶) يَا عَلِيُّ ثَلٰثًا لَا تُؤَخِّرْهَا اَلصَّلٰوةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ

إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدَتْ لَهَا كُفْوًا۔

اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تین چیزوں میں دیری نہ کرو: نماز جب

اس کا وقت ہو جائے اور جنازہ جب حاضر ہو جائے اور بیوہ عورت

جب تو اس کے لئے مناسب رشتہ پالے۔

(۷) اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز کا پڑھنا سونے سے بہتر ہے۔

(۸) مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فَكَاَنَّمَا قَامَ اللَّيْلَ نِصْفَهٗ

جس نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اُس نے آدھی رات

قیام کیا۔

(۹) مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فَكَاَنَّمَا قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهٗ

جس شخص نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی گویا اس نے ساری رات قیام کیا۔

Marfat.com

(۱۰) وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَمَاعَةِ اِلاَّ الْمُنَافِق ۔

اور صرف منافق ہی جماعت سے پیچھے رہتا ہے یعنی الگ پڑھتا ہے۔

(۱۱) صَلٰوۃُ الرَّجُلِ فِی الْجَمَاعَۃِ تَزِیْدُ عَلٰی صَلٰوتِہٖ سَبْعًا وَّعِشْرِیْنَ ۔

جماعت کے ساتھ نماز کا درجہ ستائیس گنا زیادہ ہوتا ہے۔

(۱۲) منافق پر فجر اور عشاء کی نماز بوجھل ہوتی ہے اور اگر وہ جانتے کہ ان دونوں کا ثواب کیا ہے تو وہ سُرین کے بل چل کر آتے۔ (صحیح مسلم ص ۲۳۲)

(۱۳) اَلَّذِیْ تَفُوْتُہٗ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ

وہ آدمی جس کی عصر کی نماز جاتی رہے گویا اس کا اہل و مال برباد ہو گیا

(۱۴) یَتَعَاقَبُوْنَ فِیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاللَّیْلِ وَمَلٰٓئِکَۃٌ فِی النَّھَارِ۔ الخ

تم میں رات اور دن کو ملائکہ آتے اور جاتے رہتے ہیں اور فجر و عصر کی نماز میں تمہارے ساتھ جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ ملائکہ جنہوں نے رات گذاری تھی آسمانوں کی طرف چڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ زیادہ جانتا ہے۔ تم نے میرے بندگان کو کس حالت میں چھوڑا۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے ان کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس ایسی حالت میں گئے تھے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے

Marfat.com

فضائل نماز جمعہ

(۱) قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ
مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ۔
جب جمعہ کے روز نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ تعالےٰ
کے ذکر یعنی نماز کے لئے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔
اس اذان سے وہ اذان مراد ہے جو خطبہ کے لئے دی جائے۔
یعنی جس کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔

(۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ منع کرتے ہیں لوگ اس
بات سے کہ ان کو جمعہ کے لئے بلایا جائے۔ ایسے لوگوں کے دلوں
پر اللہ تعالےٰ مہر لگا دیتا ہے اور پھر وہ غافلوں سے ہو جاتے ہیں
یعنی ان کا شمار غافلوں میں ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم ص ۲۸۳)

(۳) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میرا جی چاہتا ہے کہ جو لوگ
نماز باجماعت سے جان بوجھ کر رہ جاتے ہیں میں کسی آدمی کو
مقرر کر دوں جو جماعت کرائے اور جماعت سے رہنے والوں
کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔ (صحیح مسلم ص ۲۳۲)

Marfat.com

اقسامِ نماز

(۱) نماز پنجگانہ جو فرض ہیں : فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشا،

(۲) صلوٰۃ تہجد :۔ رات کو سونے کے بعد اٹھ کر جو نماز ادا کی جاتی ہے اسے صلوٰۃ تہجد کہتے ہیں۔ یہ نماز نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی آپ کی امّت پر سنّت ہے۔ یہ آٹھ رکعت پر مشتمل ہے۔ اور دو دو رکعت پڑھنی چاہیئے۔ اس کا وقت آدھی رات گزرنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق شروع ہونے تک رہتا ہے۔ جن لوگوں کو نماز تہجد پڑھنے کی عادت ہو ان کے لئے اس کا ترک کرنا مناسب نہیں۔

(۳) نمازِ اشراق :۔ فجر کی نماز کے بعد جب سورج ایک نیزہ بلند ہو جائے تو نماز اشراق ادا کی جاتی ہے جس کی دو رکعت ہیں۔ مستحب یہ ہے کہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد وہاں ہی ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور اس کے بعد یہ نماز ادا کرے۔ اس کی ادائیگی سے عُمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

(۴) نمازِ چاشت :۔ یہ نماز دس بجے کے قریب ادا کی جاتی

Marfat.com

ہے اس کی آٹھ رکعت ہیں۔

(۵) **نمازِ اوّابین** : یہ نماز مغرب کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ اس کی چھ رکعت ہیں۔ جو شخص اس نماز پر ہمیشگی کرے یعنی اسے ہمیشہ پڑھے اس کی قبر روشن ہوگی اور عمر میں برکت ہوگی۔

(۶) **نمازِ عید الفطر** :۔ ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو فجر کی نماز سے دو گھنٹہ بعد ادا کی جاتی ہے۔ اس کی دو رکعت ہیں۔ یہ با جماعت عید گاہ میں یا ایسی مسجد میں جس میں نماز جمعہ ہوتی ہے ادا کی جاتی ہے۔ چھوٹے قصبوں میں نماز عید الفطر اور نماز نماز عید الاضحےٰ ایک ہی جگہ ادا کرنا بہتر ہے۔

(۷) **نمازِ عید الاضحےٰ** :۔ ماہ ذی الحج کی دس تاریخ کو بعد نماز فجر ادا کی جاتی ہے۔ یہ نماز فجر کی نماز سے دو گھنٹہ بعد باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اس کی بھی دو رکعت ہیں۔ نماز عیدین سردیوں میں نو بجے صبح اور گرمیوں میں آٹھ بجے صبح ادا کی جاتی ہے۔

(۸) **صلوٰۃ التسبیح** :۔ اس کی چار رکعت ہیں۔ دن رات جس وقت بھی چاہے مکروہ اوقات کے سوا انسان پڑھ سکتا ہے۔ یہ نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھلائی تھی۔ اور فرمایا تھا کہ اسے روزانہ پڑھیں اگر ایسا نہ ہو سکے تو ہفتہ میں صرف

Marfat.com

ایک بار جمعہ کے روز پڑھیں یا ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ یا سال میں ایک دفعہ یا ساری عمر میں صرف ایک دفعہ پڑھیں۔ اس کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

صلوٰۃ التسبیح کی ادائیگی کا طریقہ:۔

پہلی رکعت میں ثنا کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، پڑھے۔

پھر قرأت کے بعد دس دفعہ یہی کلمہ پڑھے۔ بعدہٗ رکوع میں دس بار یہ کلمہ پڑھے۔ پھر قومہ میں دس دفعہ۔ بعدہٗ پہلے سجدہ میں دس دفعہ اور جلسہ میں بھی دس دفعہ اور پھر دوسرے سجدہ میں دس دفعہ یعنی ایک رکعت میں پچھتر دفعہ یہ کلمہ پڑھے۔

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ پھر قرأت کے بعد اور رکوع، قومہ، پہلے سجدہ، جلسہ اور دوسرے سجدہ میں دس دس بار یہ کلمہ پڑھے۔

تیسری رکعت کو ثنا سے شروع کرے اور پہلی رکعت کی طرح پچھتر بار یہ کلمہ پڑھے۔ اور چوتھی رکعت میں دوسری رکعت کی طرح یہ کلمہ اسی طرح پڑھے۔ یعنی چاروں رکعتوں میں تین سو بار پڑھے اور اس کے بعد دعا مانگے۔ (نوٹ: نیز دیکھئے صفحہ نمبر ۴۷ - ۴۸)

Marfat.com

نماز تسبیح کے بعد یہ دعا مانگے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اَسْأَلُکَ) تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَ اَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھْلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَلْقَاکَ ہ

(ترجمہ) الٰہی میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔

اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو استغفار حضرت آدم علیہ السلام اور سید الاستغفار اور استغفار حضرت یونس علیہ السلام پڑھ کر اپنے گناہوں کی بخشش کی دعا مانگے۔ اسی رسالہ میں قرآنی دعاؤں میں اور حدیث کی دعاؤں میں یہ استغفار ملاحظہ کریں۔

صلوٰۃ التسبیح مختصر :۔ یہ نماز بھی چار رکعت پر مشتمل ہے اس میں نماز کے کسی رکن میں سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، دس دس دفعہ پڑھ لیں اور ختم کرنے کے بعد دعا مانگیں۔

(۹) نماز استسقاء :۔ یہ بارش کے لئے پڑھی جاتی ہے اور شہر سے

Marfat.com

باہر جاکر پڑھنی چاہیئے۔ اس کی دو رکعت ہیں جن کو پڑھنے کے بعد بوقت دعا اُلٹے ہاتھ کرکے یہ دعا مانگنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَالْبَهَائِمَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيْثًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

(ترجمہ) الہٰی ہم پر ایسی خوشگوار بارانِ رحمت برسا دے جو نفع آور ہو اور ضرر رساں نہ ہو۔

(۱۰) **نمازِ خسوف**: یہ نماز چاند گرہن لگنے کے وقت ادا کی جاتی ہے اس کی دو رکعت ہیں اور ان کے ادا کرنے کے بعد چاند گرہن کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے دعا کی جاتی ہے۔

(۱۱) **نمازِ کسوف**: یہ نماز سورج کو گرہن لگنے کے وقت ادا کی جاتی ہے اس کی دو رکعت ہیں اور ان کی ادائیگی کے بعد یہ دُعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مضر اثرات سے ہمیں محفوظ رکھے۔

نمازِ خسوف اور کسوف کی ادائیگی جماعت کے ساتھ ہوتی ہے اور اس کے بعد امام کو خطبہ پڑھنا چاہیئے اور یہ بتلانا چاہیئے کہ چاند گرہن و سورج گرہن کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی نشانیوں سے ہیں۔

(۱۲) نماز برائے ادائگی حاجات

یہ نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا کو سکھلائی اور نماز پڑھنے کے بعد اس کی بصارت بحال ہوگئی۔

مورد خاص اور حکم عام کے ماتحت احناف یہ نماز پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ان کی حاجت برلاتا ہے۔

اس کی دو رکعت ہیں اور ان کو پڑھنے کے بعد اپنی حاجت برآری کے لئے دعا مانگنی چاہیئے۔ یہ دعا ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ پڑھنی چاہیئے اور اپنا مقصد تصور میں رکھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتَوَجَّھُہٗ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ لِتَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ یَا مُحَمَّدُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اِنِّیْٓ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ لِتَقْضِیَ حَاجَتِیْ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

(ترجمہ) یا اللہ میں تیری ذات کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی برگزیدہ کے توسل سے جو نبیؐ رحمت ہیں تاکہ میری حاجت برآئے۔ اے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کی ذات مبارک پر درود وسلام ہو۔ تحقیق میں آپ کے توسل سے آپ کے خدا تعالےٰ کی طرف متوجہ ہوا تاکہ میری حاجت

Marfat.com

برآئے۔ پس آپ (براہِ کرم) خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں میری شفاعت فرمائیں۔ یا اللہ میرے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرمائیے۔

(۱۳) **صلوٰۃ التراویح** :- یہ نماز سنّت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعت ہیں اور ماہ رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے با جماعت ان کو ادا کرنا چاہیئے۔ نمازِ وتر بھی صلوٰۃ التراویح کے بعد با جماعت ادا کرنے کا حکم ہے۔

(۱۴) **نماز سفر** : اگر انسان کو لاری یا ریل یا ہوائی جہاز کا سفر درپیش ہو اور اس کا فاصلہ ستاون میل ہو تو اس سفر میں نماز قصر ادا کرنی چاہیئے۔

ظہر، عصر اور عشا کے چار رکعت فرض کی بجائے دو رکعت فرض ادا کرنے چاہئیں لیکن مغرب کی نماز کے تین فرض اسی طرح ادا کرے۔ اگر مقیم امام کے ساتھ نماز ادا کرے تو پوری نماز ادا کرنی چاہیئے نماز قصر کی صورت میں احناف کا مسلک یہ ہے کہ سنّتیں پوری پڑھیں۔

قاعدہ : جو سواری ٹھہر سکے مثلاً ریل یا بس وہاں اتر کر نماز ادا کرنی چاہیئے اور جو نہ ٹھہر سکے مثلاً بحری جہاز، کشتی یا ہوائی جہاز۔ ان میں چلتے ہوئے یعنی ان کے چلنے کے دوران بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

(۱۵) **نماز جنازہ** : اس کی چار تکبیرات ہیں۔ اس میں صرف قیام ہے

Marfat.com

رکوع و سجدہ نہیں ہے۔ یہ نماز فرض کفایہ ہے یعنی بعض کے پڑھنے سے سب کی طرف سے ادا ہو جاتی ہے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

ثنا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

الٰہی تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے اور میں تیری تعریف کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند و بالا ہے اور تیری ثنا بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

دوسری تکبیر کے بعد یہ درود شریف پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

یا اللہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود و سلام بھیجا اور برکت دی اور رحم کیا اور بیشک تیری ذات تعریف کی گئی ہے اور بہت عظمت والی ہے۔

Marfat.com

تیسری تکبیر میں دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ؕ

(ترجمہ) یا اللہ ہمارے زندوں اور مردوں اور ہم میں سے جو حاضر ہیں اور جو غائب ہیں اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں اور آدمیوں اور عورتوں کو بخش دے۔ یا اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے اسے ایمان کی حالت میں موت دے۔

بچے کے لئے نماز جنازہ: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

(ترجمہ) اے اللہ اس بچہ کو ہمارے لئے باعث خوشی و اجر بنا اور آخرت کا توشہ کر اور اس کو ہمارے لئے شفاعت کرنے والا بنا جس کی شفاعت منظور ہو جائے

لڑکی کے جنازہ کی دعا:۔ اوپر کی دعا میں ہٗ لَنَا کی بجائے ھَا لَنَا پڑھا جائے

مدارج مساجد

بیت اللہ شریف میں ایک نماز پڑھنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب

Marfat.com

ملتا ہے۔ مسجد نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ایک نماز پڑھنے سے پچاس ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔ اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز پڑھنے سے پچاس ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔ مسجد قبا میں دو رکعت پڑھنے سے پورے عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور چھ رکعت پڑھنے سے ایک نفلی حج کا ثواب ملتا ہے۔

محلہ کی مسجد میں ایک نماز پڑھنے سے ستائیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔ اور جامع مسجد میں ایک نماز پڑھنے سے پانچ سو نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

(۱) اَحَبُّ البلاد اِلیٰ اللہ مَسَاجِدُھا وَ اَبْغَضُ البِلاد اِلیٰ اللہِ اَسواقُھَا۔

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں سے محبوب ترین چیز اس کی مسجدیں ہیں اور بُری چیز اس کے بازار ہیں۔

(۲) ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ اِذا مَرَرْتم بریاض الجنۃِ فارتعوا۔ قَالُوْا مَا ریاض الجنۃِ یا رسول اللہ۔ قال المساجدُ۔ قالوا مَا الاِرتِقاءُ قال سُبحانَ اللہ وَالحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَر۔

ترجمہ: جب تم جنت کے باغات میں گذرو تو چرا کرو۔ انہوں نے عرض کی

یارسولؐ اللہ جنت کے باغات کونسے ہیں۔ آپ نے فرمایا مساجد۔
انہوں نے عرض کی۔ کیا چرنا چاہیئے۔ آپؐ نے فرمایا:۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر

(۳) مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِلّٰہِ بَنَی اللّٰہُ لَہٗ الْبَیْتَ فِی الْجَنَّۃِ۔

(ترجمہ) جس نے اللہ تعالےٰ کے لئے مسجد بنائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جنت میں گھر تعمیر کیا۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ترجمہ: الٰہی تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(نوٹ) جب مسجد میں جائیں تو دایاں قدم اندر رکھیں اور جب مسجد سے باہر آئیں تو بایاں پاؤں باہر رکھیں۔

مسجد سے باہر جانے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: یا اللہ میں تجھ سے تیری بخشش کا سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

مسائل طہارت

۱۔ اقسام غسل: (۱) غسل فرض جو منی خارج ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے خواہ احتلام سے ہو یا مقاربت سے ہو۔

۲۔ غسل واجب (۱) میت کا غسل زندہ پر واجب ہے۔

(۲) اگر سارے جسم پر نجاست لگ جائے یا بعض جسم پر نجاست لگی مگر نجاست کی جگہ معلوم نہیں تو سارے جسم کا غسل واجب ہے۔

۳۔ غسلِ سنّت: یہ غسل جمعہ۔ عیدین یا صحت یابی اور یوم عرفہ کے دن یا احرام باندھنے کے وقت کیا جاتا ہے۔

ترکیبِ غُسل

غسل کے تین فرائض ہیں۔ غرارہ کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ سارے جسم پر پانی بہانا۔

سُننِ غسل: استنجا، وضو، سارے جسم کو تین بار مل کر دھونا۔ غسل کرتے وقت خاموش رہنا۔

Marfat.com

وضو

فضائلِ وُضو : وُضو مومن کا ہتھیار ہے باوضو مسلمان شیطان کے مقابلہ کے لئے مسلّح ہوتا ہے باوضو سونے والا مسلمان شیطانی اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آپ قیامت کے دن اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے۔ آپؐ نے فرمایا کہ وضو کی برکت سے ان کے اعضاء چمکتے ہوں گے اور وہ پہچانے جاسکیں گے۔

مسواک کے فضائل : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ سمجھتا تو ان کو حکم دیتا کہ وہ ہر نماز کے ساتھ مسواک کریں جس نماز کے ساتھ مسواک کی جائے وہ دوسری نمازوں پر ستّر درجے فضیلت لے جاتی ہے۔ طبّی نقطہ نگاہ سے جو شخص مسواک کرتا ہے اس کے دانت مضبوط رہتے ہیں۔ پائیوریا (لثہ دامیہ) کی مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ قوت ہاضمہ درست رہتی ہے۔ بصارت کمزور نہیں ہوتی اور شرعی نقطۂ نظر سے موت کے وقت اسے کلمہ نصیب ہوتا ہے۔

فرائضِ وضو : (۱) منہ کو بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھونا اور کان کی ایک لَو سے دوسری لَو تک دھونا۔

86356

Marfat.com

(۲) دونوں بازوؤں کو کہنی سمیت دھونا۔

(۳) چوتھے حصہ سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

سُنن وضو:۔ (۱) پلیدی کو دور کرنے کی نیت کرنا۔

(۲) زبان سے بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ پڑھنا۔

(ترجمہ) شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں دین اسلام پر ہوں۔ اسلام حق یعنی سچا مذہب ہے اور کفر باطل ہے۔ اگر یہ یاد نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

(۳) پہنچوں تک دونوں ہاتھوں کو دھونا اور انگلیوں میں خلال کرنا۔

(۴) مسواک کرنا اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے مسوڑوں دانتوں اور منہ کو صاف کرنا۔

(۵) کلّی کرنا۔

(۶) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۷) ہر عضو کو تین بار دھونا۔

(۸) ترتیب سے دھونا یعنی پہلے منہ پھر دونو بازو۔ پھر مسح اور سب سے

Marfat.com

اخر میں دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

(۹) سب اعضاء کو لگاتار دھونا۔

(۱۰) داڑھی کے اندر خلال کرنا۔

(۱۱) سارے سر کا مسح کرنا۔

(۱۲) کانوں کا مسح کرنا۔

(۱۳) پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔

مستحبات وضو : (۱) قبلہ رو بیٹھنا۔

(۲) مٹی کے برتن سے وضو کرنا (۳) وضو کا آفتابہ بائیں طرف رکھنا۔

(۴) اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا (۵) بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا۔

(۶) ہر عضو پر پہلے تر ہاتھ ملنا۔ (۷) وقت سے پہلے وضو کرنا۔

(۸) انگوٹھی کو پھیرنا اگر سخت ہو تو اس کا ہلانا فرض ہے۔ (۹) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔

(۱۰) وضو کے دوران درود شریف پڑھنا (۱۱) گردن کا مسح کرنا۔

(۱۲) داہنی طرف سے شروع کرنا (۱۳) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔

(۱۴) مقررہ اعضا کو حد سے زیادہ دھونا (۱۵) دونوں پاؤں کا بائیں ہاتھ سے دھونا۔

(۱۶) وضو کرنے کے لئے غیر سے مدد نہ لینا مگر بیماری کی صورت میں جائز ہے

Marfat.com

وضو کی دعائیں

کلی کے وقت کی دعا :۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ وَعَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۔

ترجمہ: یا اللہ تو تلاوتِ قرآن کے لئے میری مدد فرما اور اپنے ذکر شکر اور حسن عبادت کے لئے بھی امداد فرما ۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت : اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ

ترجمہ :۔ تو مجھے جنّت کی خوشبو دے اور دوزخ کی بُو نہ دے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُحْرِمْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ : الٰہی مجھے بہشت کی خوشبو سے محروم نہ کر ۔

منہ دھونے کے وقت کی دعا : اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

اے اللہ میرے چہرہ کو اس دن نورانی کر دے جس دن بعض چہرے نورانی ہوں گے اور بعض تاریک (سیاہ) ہوں گے ۔

دایاں بازو دھونے کی دعا : اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

Marfat.com

یا اللہ تو میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں دے اور میرا حساب آسان کر دے۔

بایاں بازو دھونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْتِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ

یا اللہ میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دے اور نہ ہی میری پشت کے پیچھے سے دے۔

لَا تُؤْتِنِیْ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ الْخُلْدَ بِشِمَالِیْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ

اے اللہ بہشت کو میرے بائیں ہاتھ کی طرف نہ کرنا اور اس کو طوق بنا کر میری گردن کی طرف نہ کیجیو۔

دعائے مسح سر: اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ۔

یا اللہ اس دن مجھے اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ عطا فرما۔ جس روز تیرے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

دعائے مسح کان: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ وَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ۔

الٰہی تو مجھے ان لوگوں سے بنا دے جو کسی بات کو سنیں اور اس میں سے

Marfat.com

بہترین ربانت)، کا اتباع کریں۔

دعاۓ مسح گردن : اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

الٰہی تو میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دے۔

دایاں پاؤں دھونے کے وقت کی دعا :

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ ط

یا اللہ میرے قدم کو صراطِ مستقیم (سیدھے راستہ) پر مضبوط کر۔

وضو مکمل کرنے کے بعد کی دُعا :

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ؛

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے رب (پرورش کرنے والا) ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔

Marfat.com

وضو کو توڑنے والی چیزیں

۱۔ پاخانہ و پیشاب کی جگہ سے کسی چیز کا نکلنا۔

۲۔ جسم سے خون یا پیپ کا بہنا۔

۳۔ سہارے سے سونا۔

۴۔ منہ بھر کے قے آنا۔

۵۔ نماز کے اندر قہقہہ لگانا۔

۶۔ بے ہوشی اگرچہ نشہ سے ہو۔

۷۔ مباشرت فاحشہ

۸۔ ہوا کا خارج ہونا۔

۹۔ آنکھ دکھتے وقت جو پانی آنکھ سے بہتا ہے اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن بہنے کے لئے درد کی شرط ہے۔

۱۰۔ جونک کے خون چوسنے سے وضو جاتا رہے گا۔
مچھر یا کھٹمل کے کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

مکروہاتِ وضو

۱۔ چہرہ پہ زور سے پانی مارنا۔

Marfat.com

۲۔ پانی کا حاجت سے کم و بیش استعمال کرنا۔
۳۔ وضو کرتے وقت دنیاوی باتیں کرنا۔
۴۔ نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔
۵۔ گندی جگہ پر وضو کرنا۔
۶۔ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔
۷۔ مسجد کے اندر وضو کرنا۔
۸۔ اسی پانی میں جس سے وضو کرنا ہے تھوکنا اور ناک صاف کرنا۔
اگرچہ پانی جاری ہو۔
۹۔ وضو کے وقت پاؤں کو قبلہ کی طرف سے نہ پھیرنا۔
۱۰۔ بائیں ہاتھ سے کلّی کے لئے پانی لینا مگر عذر کی صورت میں جائز ہے۔
۱۱۔ دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ بصورتِ عذر جائز ہے۔
۱۲۔ کسی برتن کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

تیمّم

یہ وضو کا نائب ہے اور مندرجہ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے۔
۱۔ وضو کرنے والا بیمار ہو اور اسے پانی کا استعمال مضر ہو۔
۲۔ نماز کا وقت جا رہا ہو اور پانی ایک کوس کے فاصلہ پر ہو۔

Marfat.com

۳۔ پانی کی مقدار اس قدر ہو کہ اگر وضو کیا جائے تو پینے کے لیے پانی نہ ہو

۴۔ پانی ہے لیکن وہاں دشمن کا پہرہ ہے یا وہاں جانے کے لئے کسی موذی جانور کا خطرہ ہے۔

۵۔ پانی قیمتاً ملتا ہے لیکن قیمت میسّر نہیں ہے۔

ارکانِ تیمّم

۱۔ نیّت: نَوَيْتُ اَنْ اَتَيَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَالْاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةَ

ترجمہ: میں نے پلیدی کو دور کرنے اور نماز کے جواز کے لئے نیّت کی۔

۲۔ پاک مٹی یا وہ اشیا جو مٹی کی جنس سے ہوں مثلاً پتھر یا اینٹ پر تیمّم کیا جا سکتا ہے (جس اینٹ پر سیمنٹ کا پلستر ہوا ہو اس پر تیمم نہیں کیا جا سکتا۔ جو چیز آگ میں ڈالنے سے راکھ بن جائے اس پر بھی تیمم نہیں ہو سکتا۔ کپڑے پر بھی تیمم جائز نہیں۔

۳۔ ہاتھوں کو مٹی پر مار کر منہ پر ملنا۔

۴۔ دوسری بار ہاتھوں کو پھر مٹی پر مارے اور بازوؤں پر ہاتھوں کو ملے۔

شرائطِ نماز

۱۔ جگہ کا پاک ہونا۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ اَلْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّام۔ ساری روئے زمین مقبرہ اور حمام کے سوا مسجد ہے۔

Marfat.com

۲۔ جسم کا پاک ہونا۔ ۳۔ لباس کا پاک ہونا۔

۴۔ باوضو ہونا۔ ۵۔ وقت کا پہچاننا۔

۶۔ نیت کرنا اور قبلہ رو ہونا۔

(جہاں قبلہ کی سمت معلوم نہ ہو سکے تو جدھر بھی منہ کر کے نماز پڑھیں گے نماز ہو جائے گی)

۷۔ ستر ڈھانکنا۔ مرد کے لئے ناف سے لے کر پنڈلیوں تک ستر ہے۔ عورت کے لئے سر سے ٹخنوں تک اور لونڈی کے لئے سینہ سے گھٹنوں تک ستر ہے۔

۸۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔

ارکان نماز

(۱) قیام (۲) قراءت (۳) رکوع (۴) سجدہ

(۵) آخری قعدہ (۶) خروج بصُنعِہٖ یعنی بالفعل نماز سے باہر آنا۔

تشریح: (۱) قیام ایک تسبیح کی مقدار کھڑے ہونا۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم ایک تسبیح ہے۔

۲۔ قراءت ایک آیت فرض ہے اور تین آیات کا پڑھنا واجب ہے اور ترکیب اس میں تین چھوٹی اور ایک بڑی ہے۔

چھوٹی آیت کی مثال: مُدْهَآمَّتٰنِ

Marfat.com

بڑی کی مثال :۔ آیۃ الکرسی وغیرھا۔

۳۔ رکوع میں ایک تسبیح واجب اور تین تسبیح سنّت ہے۔

۴۔ سجدہ میں بھی ایک تسبیح واجب اور تین تسبیح سنّت ہے۔

۵۔ آخری قعدہ میں صرف بیٹھنا فرض ہے۔

۶۔ خروج بصُنعِہٖ یعنی بالفعل نماز سے باہر آنا یعنی عمداً وضو توڑنا یا کھانا شروع کرنا وغیرہ۔

واجبات

۱۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لئے متعین کرنا۔

۲۔ سورہ فاتحہ کا پڑھنا اور اسے سورت سے پہلے پڑھنا۔

۳۔ پوری فاتحہ کا ایک بار پڑھنا۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں اور سنّتوں کی چار رکعتوں میں۔

۴۔ سورت کا ملانا یعنی سورہ فاتحہ کے بعد سورت کا پڑھنا۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنّتوں کی چار رکعتوں میں۔

۵۔ قومہ۔ رکوع کے بعد ایک تسبیح کی مقدار ٹھہرنا۔

۶۔ اسی طرح دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنا۔

۷۔ تعدیل ارکان : ٹھہر ٹھہر کر ارکان نماز ادا کرنا۔

رکوع۔ سجود۔ قومہ اور جلسہ میں تعدیل ہے۔

Marfat.com

۸۔ جہری نمازوں یعنی فجر، مغرب، عشا اور جمعہ میں امام کے لئے
اونچی آواز سے پڑھنا واجب ہے۔
صلوٰۃ انفرادی، نماز عیدین اور نماز وتر بھی جہری نمازوں میں
شامل ہیں۔
۹۔ نماز سری یعنی ظہر و عصر میں خفیہ یا دل میں پڑھنا واجب ہے۔
۱۰۔ قعدہ درمیانہ میں بیٹھنا واجب ہے۔
۱۱۔ قعدہ آخری میں تشہد پڑھنا واجب ہے۔
۱۲۔ لفظ سلام کے ساتھ نماز سے باہر آنا۔
۱۳۔ وتروں میں دعائے قنوت کا پڑھنا۔
۱۴۔ وتروں میں تیسری رکعت میں دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کا کہنا۔
۱۵۔ تکبیرات عیدین۔
امام کے پیچھے مقتدی کا قراءت نہ کرنا۔
امام کی اطاعت کرنا یعنی جب وہ تکبیر کہے تو اس وقت تکبیر کہنا۔
اور رکوع، قومہ، جلسہ، قعدہ یا سلام پھیرنے کے وقت اس کی
اقتدا کرنا۔

سجدۂ تلاوت

اگر قراءت میں ایسی آیت کی تلاوت کی جائے جس میں سجدہ واجب

Marfat.com

ہو تو اُسے نماز میں ہی ادا کرنا واجب ہے۔

(نوٹ) ترکِ واجب۔ تکرار واجب اور تاخیر فرض سے سجدہ سہو واجب آتا ہے۔ ایک نیت میں بہت سے واجبات کے ترک پر صرف ایک بار سجدہ سہو کافی ہے۔ سجدہ سہو۔ تشہد کے آخر میں داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدوں کے کرنے کو سجدہ سہو کہتے ہیں اس کے بعد پھر تشہد۔ درود ابراہیمی اور دعا پڑھنے کے بعد سلام پھیرنا چاہیے۔

سجدۂ تلاوت

قرآنِ حکیم میں چودہ آیات ایسی ہیں جن کے تلاوت کرنے سے سجدہ تلاوت واجب آتا ہے۔ بلا تاخیر قاری و سامع کو سجدہ کرنا چاہیے تاخیر گناہ اور انکار کفر ہے۔ اگر اس وقت نہ کر سکے تو قاری اور سامع کو سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پڑھنا چاہیے۔

ترجمہ: ہم نے سن لیا اور اطاعت کی۔ ہمارے رب تو ہمیں بخش دے۔ اور تیری طرف ہی ہماری بازگشت ہے یعنی ہم نے لوٹنا ہے۔

سجدۂ تلاوت کی نیت: نیت کرتا ہوں میں سجدۂ تلاوت کی ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے لئے۔ منہ طرف قبلہ شریف کے۔ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھے۔ اور اللہ اکبر کہہ کر ختم کر دے۔ اس

Marfat.com

میں تشہد یا سلام پھیرنا نہیں ہے۔ ایک مجلس میں ایک آیت سجدہ کو بار بار پڑھنے سے صرف ایک دفعہ سجدہ تلاوت پڑھنے اور سننے والوں پر واجب ہے۔

سجدہ

سجدہ سات ہڈیوں پر کیا جاتا ہے۔ پیشانی جس میں ناک شامل ہے دونوں ہاتھ۔ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

سجدہ میں بازؤں کو پیٹ کے ساتھ نہیں لگانا چاہیئے اور گھٹنوں اور سر کے درمیانی حصہ میں فاصلہ ہونا چاہیئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں اس طرح سے ہوتے تھے کہ اگر بکری کا چھوٹا سا بچہ نیچے سے گزرنے کا ارادہ کرتا تو وہ گزر جاتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے دوسرے سجدہ کے لئے نہیں تکبیر کہتے تھے۔

اگر ہاتھ زمین پر ہی ہوں اور نمازی سیدھا بھی نہ بیٹھا ہو اور دوسرا سجدہ دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر کرے تو یہ مناسب نہیں ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بُرا وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی۔ یا رسول اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک۔ وہ نماز میں کیسے چوری کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ نہ تو رکوع پورا کرتا ہے اور نہ ہی سجدہ پورا کرتا ہے

Marfat.com

اِس لئے ارکان نماز کو احتیاط سے ادا کرنا چاہیئے۔

نماز

ثنا۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تیری تعریف کے ساتھ شروع کرتا ہوں خوبیوں والا تیرا نام اور مبارک تیرا نام ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

میں مردود شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے۔

سورہ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے مہربان ہے رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

قیامت کے دن کا مالک ہے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھا راستہ دکھا

Marfat.com

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ اُن لوگوں کا راستہ
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ ۝
جو تیرے عذاب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا، الٰہی قبول فرما۔
سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ
آپ کہہ دیں وہ اللہ ایک ہے اللہ
الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَ
بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا اور
لَمْ یَکُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔
تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط رکوع میں تین بار پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ
اللہ بہت بڑا ہے۔ پاک ہے میرا پروردگار
الْعَظِیْمِ ۝ تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
عظمت والا اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے
اسکی تعریف کی۔ تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
اس کی تعریف کی اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف ہے
تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط سجدہ میں تین بار پڑھے سُبْحَانَ
اللہ بہت بڑا ہے۔ پاک ہے میرا

Marfat.com

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

اللہ بہت بڑا ہے پروردگار بڑا عالی شان ہے

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

بھی سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی حضرت محمدؐ پر اور حضرت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے الٰہی برکت دے

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

حضرت محمدؐ کو اور حضرت محمدؐ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

درود کے بعد کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ

اولاد کو بھی اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھ کو

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؀

اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ اعمال کا حساب ہونے لگے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط دونوں طرف کہے اور

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ❊ فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی۔

یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ

رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو

تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے

Marfat.com

آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی
رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اسکی
یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
جناب میں (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو
اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَ لَا یُحِیْطُوْنَ
کچھ ان کے بعد (ہونیوالا) ہے وہ سب جانتا ہے اور لوگ اس کے معلومات
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ط وَسِعَ
میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے اسی اس کی
کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَ لَا
کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی
یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝
حفاظت اس کو نہیں تھکاتی اور وہ عالیشان عظمت والا ہے
ہر نماز کے فرض ادا کرنے کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنی چاہیئے۔

Marfat.com

وتروں کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہکر دعائے قنوت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ
الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ
لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں
وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَ
اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے ہیں اور الگ کرتے ہیں اور
نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ
چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرتے الٰہی ہم تیری ہی
نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ
عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی
نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی
طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے
عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ہ
عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے ۔

نماز کے بعد یہ پڑھے | سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار — پاک ہے اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار — تمام تعریف اللہ کیلئے ہے

Marfat.com

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

اس کے بعد چوتھا کلمہ ایک بار پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جسکے قبضہ قدرت میں زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی ہے

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

پاک ہے وہ جو عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا

وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

اور بڑائی اور دبدبے والا ہے پاک ہے بادشاہ (حقیقی)

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ

جو زندہ ہے سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک

Marfat.com

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اور بہت ہی مقدس، ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

فرضوں کے بعد کی دعا

ہر فرض نماز کے بعد جو شخص آیۃ الکرسی کو ایک بار پڑھے گا اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت کا پردہ ہوگا

چھ کلمے

اوّل کلمہ طیبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

Marfat.com

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا
وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے جس کو کبھی موت
اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ
نہیں آئیگی۔ عظمت اور بزرگی والا ہے بہتری اسی کے
الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

Marfat.com

پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ
میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا
سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ

أَوْ عَلَانِيَةً وَّ أَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے

الَّذِيْ أَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ
جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ
معلوم نہیں بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا

الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ لَا حَوْلَ
چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور

وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ
الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو

Marfat.com

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ أَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ

ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ

ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے بدعت سے

وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور

كُلِّهَا وَ أَسْلَمْتُ وَ أَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

(باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا ہوں اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ

میں ایمان لایا ہوں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ

رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر

Marfat.com

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر

صفت ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

میں ایمان لایا ہوں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے سارے احکام کو

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

قبول کیا زبان سے اقرار کرتا ہوں اور دل سے یقین کرتا ہوں۔

صلوٰۃ التسبیح

تم چار رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک سورہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو چکو تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع کرو اور رکوع کے اندر بھی دس مرتبہ ان کلموں کو کہو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو۔ پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ

Marfat.com

اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو۔ پھر دوسرا سجدہ کرو اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ کے بعد دس مرتبہ ان کلموں کو کہو پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو یہ سب پچھتر بار ہر رکعت میں ہوا۔ چار رکعتوں میں اسی طرح کرو۔

نمازوں کے نام اور اُن کی رکعتیں

فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشا

ان کی بجائے صبح دوپہری یا پیشی ، ڈیگر ، شام اور خفتاں کا نام لینا مناسب نہیں ۔ بدو لوگ (دیہاتی عرب یعنی اعرابی) ظہر کو دوپہری اور عشا کی نماز کو اونٹنی کے دوہنے کی وقت کی نماز کہتے تھے ۔

نماز فجر اس کی چار رکعت ہیں دو سنت اور دو فرض ۔ یہ سنت موکدہ ہیں یعنی واجب کے قریب ہیں ان کا پڑھنا ضروری ہے ۔

جس وقت سورج نکل رہا ہو اس وقت کوئی نماز نہیں ہوتی ۔ اگر امام فرض پڑھ رہا ہو تو اس کے ساتھ شامل ہونا ضروری ہے بعض فقہا کے نزدیک اگر نماز فجر میں تشہد میں ملنے کی امید ہو تو دو سنتیں ادا کر لینی چاہئیں لیکن اس کے ساتھ اگر امام اندرونی حصہ میں ہو تو نمازی دوسرے باہر کے حصہ میں سنت پڑھ سکتا ہے لیکن ہاں امام کی آواز نہیں آنی چاہیئے ۔

فجر کا وقت صبح صادق سے سورج نکلنے سے چند منٹ پہلے تک ہے اور قدرے روشنی میں یعنی فجر کے نمایاں طور پر ظاہر ہوتے وقت پڑھنا بہتر ہے ۔

Marfat.com

نمازِ ظہر اس کی بارہ رکعت ہیں۔ چار رکعت سنّت مؤکدہ، چار فرض، دو سنّت مؤکدہ اور دو نفل۔

اگر امام جماعت کرا رہا ہو تو جماعت کے ساتھ شامل ہونا واجب ہے اور نماز ختم ہونے کے بعد پہلے دو رکعت سنّت پڑھے بعدہٗ چار رکعت سنت پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے۔

نمازِ عصر اس کی چار رکعت سنّت غیر مؤکدہ اور چار رکعت فرض ہیں اگر جماعت ہو رہی ہو تو جماعت کے ساتھ شامل ہونا واجب ہے۔ بعد میں یہ سنت نہیں ادا کرنی چاہئیں۔ کیونکہ فجر کے بعد جب تک سورج نکل نہ آئے اور عصر کے بعد جب تک سورج غروب نہ ہو جائے کوئی نماز نہیں ہو سکتی۔ عصر کی چار سنت دو دو کر کے بھی ادا کی جا سکتی ہیں۔

نمازِ مغرب اس کی سات رکعت ہیں۔ تین رکعت فرض، دو رکعت سنّت مؤکدہ اور دو رکعت نفل۔

یاد رہے کہ فرائض اور سنن کی کمی پورا کرنے والی نوافل ہیں۔ اس لئے ان کو چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔

نمازِ عشا اس کی سترہ رکعت ہیں چار سنت غیر مؤکدہ (جو دو دو کر کے بھی ادا کی جا سکتی ہیں) چار فرض، دو سنت مؤکدہ، دو نوافل

Marfat.com

اور تین وتر اور دو نوافل۔

ماہ رمضان میں بیس رکعت تراویح اور تین رکعت وتر بھی جماعت سے ادا کرنے ضروری ہیں۔

وضو کرنے کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرنا موجب ثواب ہے اور اس پر ہمیشگی بڑا درجہ رکھتی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

خَیْرُ الْاَعْمَالِ مَا بُدَّا مَ بِہٖ وَ اِنْ قَلَّ

بہترین عمل وہ ہے جس پر مداومت یعنی ہمیشگی کی جائے خواہ وہ کس قدر تھوڑا ہی ہو۔

دیگر مسجد میں بھی وقت سے قدرے پہلے جانا چاہیئے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں جائے تو اس کو چاہیئے کہ دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے اور بعد میں بیٹھے۔ لیکن عصر کی نماز پڑھنے کے بعد جب مغرب کی نماز کیلئے مسجد میں جائیں تو اس وقت تحیۃ المسجد کی دو رکعت ادا نہیں کی جا سکتی ہیں۔ البتہ مغرب کی نماز کی ادائیگی کے بعد ادا کر سکتے ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نوافل کی ادائیگی کی کثرت سے میرا بندہ میرا بہت ہی مقرب بن جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے۔ میں اس کے

Marfat.com

ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ کام کرتا ہے ہیں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔ الحاصل نوافل کی کثرت سے انسان مقرب بارگاہ الٰہی بن جاتا ہے اور اس کے حواسِ باطنی میں غیر معمولی ترقی ہو جاتی ہے

رفع حاجت کے متعلق مسائل

جب کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کیلئے بیت الخلاء میں جائے تو اس کو بایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیئے اور دل میں یہ پڑھنا چاہیئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

یا اللہ میں نجاست اور نجس ارواح سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

جب بیت الخلاء سے باہر آئیں تو دایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیئے اور دل میں یہ پڑھنا چاہیئے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ تعریف ہے اس خدا تعالیٰ کی جس نے میری تکلیف دور کی اور جس نے مجھے عافیت دی۔

یاد رہے کہ پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت چپ رہنا چاہیئے۔ اور آتے جاتے یہ دعائیں دل میں پڑھنی چاہئیں۔

(۱) سایہ دار جگہ میں پیشاب کرنے سے ممانعت کی گئی ہے۔

(۲) اسی طرح بازار یا گلی کوچہ کی نالی میں پیشاب کرنا منع ہے۔

Marfat.com

(۳) نہر یا جوہڑ میں پیشاب کرنا منع ہے ۔

(۴) جس جگہ سوراخ یا بل ہو وہاں بھی پیشاب کرنا منع ہے ہو سکتا ہے کہ کوئی کیڑا یا سانپ باہر آئے اور انسان کو ڈس جائے

(۵) ننگے پاؤں یا ننگے سر پیشاب یا پاخانہ کرنا منع ہے افسوس کہ آجکل آدمی عورتیں بچے بچیاں ننگے سر رفع حاجت کے لیے چلے جاتے ہیں اور بعض کو آسیب بھی ہو جاتا ہے ۔

(۶) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے ۔

(۷) حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیشاب نرم جگہ پر کرنا چاہیئے انسان قدرے اونچی جگہ پر ہو ۔ جہاں سے اس کو پیشاب کی چھینٹیں نہ پڑیں جن آدمیوں کو پیشاب کی نجاست لگے گی اور وہ اس سے پرہیز نہ کر سکیں گے تو ان کو قبر میں عذاب ہو گا (اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنْھَا وَ مِنْ سَائِرِ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ) اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے اور ہر قسم کے عذاب سے بھی محفوظ رکھے (آمین)

Marfat.com

بابِ دوم

صبح و شام کی دُعائیں

منقول ہے اَلنَّوْمُ مَوْتٌ خَفِیْفٌ نیند ہلکی موت ہے
اور اَلْمَوْتُ نَوْمٌ ثَقِیْلٌ موت گہری نیند ہے۔
جب رات کو انسان سوتا ہے تو بظاہر اس کی روح قبض ہو جاتی ہے
اور بیداری کی حالت میں اس کی روح پھر اس کے جسم میں آجاتی ہے، اس
لئے رات کو سوتے وقت انسان کو پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ ثُمَّ اَحْیٰی

یا اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور پھر زندہ ہوتا ہوں۔

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ رات کو سوتے وقت آخری تین سورتیں یعنی سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس تین تین بار معہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر سارے جسم پر ہاتھ ملنے چاہئیں موت کے سوا انسان ہر مصیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲) رات کو بستر پر جانے سے پہلے آیتہ الکرسی پڑھ کر مکان میں چاروں طرف

Marfat.com

پھونک مارنا چاہیئے انسان چوروں سے محفوظ رہتا ہے۔
یاد رہے کہ آیتہ الکرسی پڑھنے کا ثواب ربع قرآن شریف یعنی چوتھائی قرآن مجید پڑھنے کے ثواب کے برابر ہے۔

(۳) بستر پر لیٹ کر کلمات توحید سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھنے سے ساری رات عبادت میں شمار ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ڈھکی چھپی چیزوں سے واقف ہے۔ وہ بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ شہنشاہ ہے پاک ہے سلامتی والا ہے (ہر عیب سے پاک ہے) امن دینے والا ہے۔ نگہبانی کرنے والا ہے۔ غالب۔ زبردست اور صاحب عظمت ہے۔ ہر قسم

Marfat.com

کے شرک سے پاک ہے یعنی بیوی بچوں سے پاک ہے وہی اللہ ہے بنانے والا۔ ایجاد واختراع کرنے والا۔ ماں کے رحم میں اشکال بنانے والا ہے۔ اسی کے لئے تمام اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو مخلوق ہے سب اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس کی ذات زبردست اور حکمت والی ہے۔[1]

(۴) حضرت سید محمد اسماعیل صاحب عرف حضرت کرماں والہ رحمت اللہ علیہ اپنے حلقہ ارادت میں یوں فرماتے تھے کہ رات کو سوتے وقت تین دفعہ درود شریف اور تین دفعہ کلمہ شریف پڑھ کر سوئیں اور تصور کریں کہ انسان لحد قبر میں ہے اور اس وقت منکر نکیر سوال کر رہے اس حالت میں صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رحمۃ للعالمین کا صدقہ ہی سے برزخ کے عذاب سے نجات ممکن ہے حقیقت یہ ہے کہ راس الطاعۃ مخافۃ اللہ۔ خوف الٰہی عبادات کا سرچشمہ ہے اگر انسان کے دل میں خوف الٰہی پیدا ہو جائے وہ گناہ کا تصور نہیں کر سکتا۔

(۵) صبح کو اٹھتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ

---

[1] اگر نماز فجر کے بعد سورہ حشر کی یہ آیات تین دفعہ پڑھی جائیں تو ستر ہزار ملائکہ پڑھنے والے کیلئے

Marfat.com

وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ -

(ترجمہ) الٰہی ہم نے تیری عنایت سے صبح کی اور تیری عنایت سے شام کی اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری ذات اقدس پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی ہماری بازگشت ہے۔ الٰہی میں آج کے دن کی بھلائی اور فتح اور امداد اور نور و برکت اور ہدایت کے لئے سوال کرتا ہوں اور اس دن میں جو سختی اور صعوبت ہے اور اس کے بعد جو شر اور مصیبت ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۳) مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا مانگنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلِ وَفَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔

(ترجمہ) الٰہی ہم نے تیری عنایت سے شام کی اور تیری عنایت سے صبح کی اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری ذات اقدس پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی ہماری بازگشت ہے۔ الٰہی میں آج کی رات کی بھلائی اور فتح و نصرت اور اسکے

Marfat.com

نور و برکت اور ہدایت کے لئے تیری ذات سے ملتجی ہوں اور اس رات میں جو سختی اور صعوبت ہے اور جو اس کے بعد ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۴) مغرب کی نماز سے فراغت کے بعد آخری تین سورتیں یعنی سورہ اخلاص فلق اور سورۃ الناس تین تین بار مع بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر سارے جسم پر ہاتھ پھیر لینے سے انسان موت کے سوا ہر مصیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر سارے جسم پر پھیریں، یہ دعا بھی حدیث شریف میں آئی ہے

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(ترجمہ) میں اس اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے پاک نام سے کوئی چیز خواہ وہ زمین میں ہو یا آسمان میں ہو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور اس کی ذاتِ اقدس سننے والی ہے اور جاننے والی ہے۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ صبح و شام کی نماز کے بعد سات دفعہ یہ آیت پڑھنے سے انسان ہر قسم کے غم و فکر سے مطمئن رہتا ہے۔ حَسْبِیَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

Marfat.com

(ترجمہ) میرے لئے میرے اللہ تعالیٰ کی ذات کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس کی ذات پاک پر بھروسہ کیا اور اس کی ذات عرش عظیم کی مالک ہے۔

(۷)، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رات کو سورہ واقعہ کے پڑھنے سے ملول نہ ہوا کرو۔ اس کا پڑھنا فاقہ سے نجات دیتا ہے۔

نماز مغرب یا عشا کے بعد سورہ واقعہ کا پڑھنا افلاس کے خلاف بارگاہ الٰہی میں بیمہ کرانا ہے۔

ایک صاحب طریقت سورہ واقعہ کے پڑھنے کی یہ ترکیب بتلاتے ہیں۔ اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار اور درمیان میں سورہ واقعہ کی تلاوت کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ تعالیٰ جو تمام اسباب کا پیدا کرنے والا ہے اور اے اللہ
تعالیٰ جو تمام دروازوں کے کھولنے والا ہے ہم پر حساب آسان
کر دے۔ الہٰی اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے نازل کر دے اور
اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال دے اگر دور ہے تو اسے قریب
کر دے اور اگر قریب ہے تو اسے آسان کر دے اور اگر تھوڑا ہے تو
اسے زیادہ کر دے اور اگر زیادہ ہے اس میں ہمیشگی کر دے اور اسے
پاکیزہ کر دے اور اگر پاکیزہ ہے تو اس میں برکت ڈال دے تحقیق
تیری ذات پاک ہر چیز پر قادر ہے۔

(۸) کشائش رزق کے لیے حدیث شریف میں آیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ
عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

(ترجمہ) الہٰی حرام سے چھڑا کر حلال رزق میرے لیے کافی کر اور اپنی نافرمانی
سے بچا کر اپنی اطاعت میرے لیے کافی کر اور غیر اللہ سے چھڑا کر
مجھے اپنے فضل سے ماسوا سے غنی کر دے۔

رزق کیلئے فارسی میں دعا

اے کریمے کہ از خزانہ غیب — گبر و ترسا وظیفہ خور داری

Marfat.com

دوستاں را کجا کنی محروم
تو کہ بر دشمناں کرم داری

اے کریم بخشش کرنے والے، تو خزانۂ غیب سے یہودی اور آتش پرست کو روزی دے رہا ہے تو اپنے دوستوں (اپنے حبیب پاک کے غلاموں) کو کیسے محروم کرسکتا ہے۔ جب کہ تیری ذات دشمنوں پر بھی کرم کررہی ہے

اے خالق ہر بلندی و پستی
شش چیز عطا بکن زہستی

علم و عمل و فراخ دستی
ایمان و امان و تندرستی

اے وہ ذات جو ہر بلندی و پستی کو پیدا کرنے والی ہے۔ چھ چیزیں مجھے عطا فرما یعنی علم، عمل اور وسعتِ رزق۔ ایمان' عافیت اور تندرستی

عشا کی نماز کے بعد سورہ ملک کو پڑھنا قبر کے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔ قبر کے جس طرف سے بھی عذاب آئے گا سورہ ملک پڑھنے والے کے لیے ڈھال بن جائے گی۔

عصر کی نماز کے بعد سورہ نبأ (پارہ ۳۰ کی پہلی سورت) ضعفِ بصارت کو دفع کرتی ہے۔ آنکھوں میں تکلیف ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔ [1]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

ترجمہ: پس کھول دیا ہم نے تجھ سے تیرے پردوں کو آج کے دن سے تیری بصارت تیز ہے

---

[1] اول آخر درود شریف پانچ بار درمیان میں یہ آیت ۱۱ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے آنکھوں پر لگائیں۔

فجر و عصر کی نماز کے بعد تین بار سید الاستغفار پڑھنے کی حدیث شریف میں ہدایت کی گئی ہے۔ اگر پڑھنے والا اس دوران میں مرجائے تو اس کو درجۂ شہادت نصیب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

(ترجمہ) یا اللہ تو میرا رب ہے اور تیری ذات کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ساتھ جو عہد اور وعدہ کیا ہے اپنی استطاعت کے مطابق اس پر قائم ہوں اور جو برائی میں نے کی ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور جو انعام تو نے مجھ پر کئے ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیری ذات کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

فجر و مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ پڑھنا چاہیئے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔

میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔

Marfat.com

کھانا کھانے کے متعلق

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا فقر اور تنگ دستی سے محفوظ رکھتا ہے۔ ننگے سر کھانا کھانے سے اجتناب کرنا چاہیئے اور کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے اور کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

تعریف ہے اس اللہ تعالیٰ کی جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

کسی کے گھر دعوت ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْہُ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِہٖ مَنْ سَقَانِیْ

الٰہی تو اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلایا مگر وہ لوگ جن کو دعوت دی گئی ہے تعداد میں زیادہ ہوں تو یوں پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْہُ مَنْ اَطْعَمَنَا وَاسْقِہٖ مَنْ سَقَانَا

الٰہی تو اس کو کھلا جس نے ہمیں کھلایا اور اسکو پلا جس نے ہمیں پلایا۔

جب تک بھوک غالب نہ آئے اس وقت تک کھانا نہیں کھانا چاہیئے

Marfat.com

اور ابھی بھوک باقی ہو تو کھانے سے ہاتھ ہٹا لینا چاہیئے صحت یابی کا راز اسی میں مضمر ہے۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

اندروں از طعام خالی دار تا دراں نورِ معرفت بینی
تہی از حکمت بہ علتِ آں کہ پُری از طعام تا بینی

نہ چنداں بخور کز دہانت برآید نہ چنداں کہ از ضعف جانت برآید
خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است تو معتقد کہ زیستن برائے خوردن است

اگر شربت، لسی، چائے یا پانی پینا ہو تو بیٹھ کر پینا چاہیئے۔ حدیث شریف میں اس قدر وعید آئی ہے کہ اگر بیٹھنا بھول جائے اور غلطی سے پی لے تو اسے چاہیئے کہ قے کر ڈالے۔

آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینا چاہیئے اور یہ دعا مانگنی چاہیئے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ شِفَآءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَّ سَقَمٍ

یا اللہ میں ہر بیماری اور تکلیف سے تیری بارگاہ میں شفا کی التجا کرتا ہوں۔

وضو کا بچا ہوا پانی بھی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔

Marfat.com

دیگر دعائیں

سورج نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

اس باری تعالیٰ کے لیئے سب تعریفیں ہیں جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

مغرب کی اذان کے وقت پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔

الٰہی یہ وقت آپ کی رات کے آنے کا ہے اور آپ کے دن کے جانے کا ہے اور آپ کے ساتھوں کی پکار کا ہے۔ پس مجھے بخش دیجئے۔

گھر میں آنے کے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

الٰہی میں آپ سے اندر جانے کی بھلائی اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے نام ..... کے ساتھ اندر جاتے ہیں اور باہر آتے ہیں اور ہم نے اپنے رب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔

Marfat.com

گھر سے باہر نکلنے کے وقت پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔ ہم گناہوں سے نہیں رک سکتے اور نہ ہی ہمیں نیکی کی قوت ہے لیکن تائید الٰہی سے۔ یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس امر سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کا کام کروں یا مجھے جاہل بنایا جائے۔

جس وقت فجر کی نماز کے لئے گھر سے نکلیں اس وقت پڑھیں یا نماز فجر کے بعد پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ
نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ
نُوْرًا وَخَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَ
فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَفِیْ
بَشَرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا
وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِی نُوْرًا۔

(ترجمہ) یا اللہ میرے دل میں نور کر دیجئے اور میری زبان میں نور کر دیجئے اور میری آنکھوں میں نور کر دیجئے اور میرے کانوں میں نور کر دیجئے اور میری دائیں طرف نور کر دیجئے اور بائیں طرف اور پیچھے نور کر دیجئے اور میرے لئے ایک خاص نور کر دیجئے اور میرے پٹھوں میں نور کر دیجئے اور میرے گوشت میں نور کر دیجئے اور میرے خون اور بالوں میں نور کر دیجئے اور میری جان میں نور کر دیجئے اور مجھے بڑا نور دیجئے اور مجھے سراپا نور کر دیجئے اور میرے اوپر نیچے نور کر دیجئے۔ الہٰی مجھے خاص نور دیجئے۔ آمین

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؀

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم ہونیوالی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص قرب اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو مقامِ محمود پر کھڑا کر جس کا تونے

Marfat.com

آپ سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب کر یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (یہ دعا قبول فرما)

حدیث شریف میں اذان کے بعد پڑھنے کیلئے یہ دعا بھی آئی ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (برگزیدہ) بندہ اور رسول کریم ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے گا۔ میری شفاعت اس کے لئے حلال ہو گئی۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔ لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالتَّکْبِیْرِ اذان اور تکبیر کے درمیانی وقت میں دعا رد نہیں کی جاتی ہے یعنی قبول ہو جاتی ہے۔

جواب اذان: جس وقت موذن اذان دے تو جو کلمات وہ کہے

Marfat.com

سننے والے مسلمان کے لئے ان کو دہرانا ضروری ہے۔ جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے تو سامع کو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہنا چاہیئے اور جب مؤذن حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو سامع کو مَاشَآءَ اللّٰہ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہنا چاہیئے۔ لیکن فجر کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہے تو اس وقت صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَنَطَقْتَ بِالْحَقِّ (تو نے سچ کہا اور بری ہوگیا اور تو نے حق بات کی) کہنا چاہیئے۔

درود شریف اور استغفار کے فضائل

حدیث شریف میں آیا ہے مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشَرَۃً مَرَّۃً۔ ترجمہ جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا۔

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھے گا۔ اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوجائے گی۔

نماز میں تشہد کے بعد جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کا نام درود ابراہیمی علیہ السلام ہے۔

ضیغم بیشہ شریعت محمدیہ اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری اور ان کے خلفا رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ کا معمول تھا... کہ .... وہ

Marfat.com

اپنے عقیدت مندوں کو درود خضری پانچسو بار روزانہ پڑھنے کی تاکید کرتے تھے اور درود شریف سے پہلے سورہ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ترجمہ آیات مبارکہ: تحقیق تمہارے پاس تم میں سے (یعنی بنی نوع انسان سے) ایک عظیم الشان رسول آیا جو تکلیف تم پر آئے وہ اُن پر شاق گزرتی ہے اور وہ مومنین پر بہت ہی رحم کرنے والے ہیں پس اگر کافر اعراض یا روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے میرے لئے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

بعض بزرگوں نے ہر مہم کے لیئے فَاِنْ تَوَلَّوْا الخ ۱۰۰ بار پڑھنے کے لیے لکھا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام غموں کو دور کرنے کے لئے صبح و شام سات مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ سے آخر تک پڑھیں۔

درود خضری: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(ترجمہ) اے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر رحمت بھیجئے۔

درود تاج و درود لکھی کے فضائل ہر پنجسورہ میں لکھے ہیں۔

درود شریف تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُ لَنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

الٰہی تو ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیج ایسا درود جو ہمیں تمام خطرات اور بلاؤں سے نجات دے اور ہماری تمام حاجات جس کی برکت سے بر آئیں اور جس کی برکت سے ہم تمام برائیوں سے پاک ہو جائیں اور جس کی برکت سے تو ہمیں بلند درجات پر فائز کرے اور جس کی برکت سے زندگی میں اور موت کے بعد انتہائی مدارج پر تو ہمیں پہنچائے بیشک تیری ذات ہر چیز پر قادر ہے۔

پڑھنے کا طریقہ: اوّل آخر پانچ دفعہ سورہ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَکُمْ سے آخر تک اور درمیان میں ایک سو بار یہ درود شریف

پڑھیں ہر مشکل سے نجات کے لئے مجرّب ہے ۔

استغفار : استغفار کے معنی اپنے گناہوں کے لئے مغفرت (بخشش) طلب کرنا جو شخص اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے اور آئندہ کیلئے گناہ نہ کرنے کا عہد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ اس نے گناہ نہیں کیا۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا کہ آپؐ تو معصوم ہیں آپؐ کیوں استغفار پڑھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ بھی نہ ہوں؟ آپؐ روزانہ کم از کم ستر دفعہ استغفار پڑھتے تھے۔

فجر اور عصر کی نماز کے بعد جو شخص تین دفعہ سیّد الاستغفار پڑھے اور درمیانی عرصہ میں فوت ہو جائے تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہوگا۔

اس رسالہ میں یہ حدیث پہلے بھی لکھی جا چکی ہے۔

قرآن حکیم میں بھی استغفار کے کلمات کا ذکر آیا ہے۔

سیّدنا حضرت آدم علیہ السلام کے دل میں اللہ تعالےٰ نے جنّت سے

Marfat.com

نکلنے کے بعد چند کلمات کا القا کیا اور انکی برکت سے ان کی وہ خطا معاف ہو گئی۔ وہ کلمات یہ ہیں :۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد آپ کی توبہ قبول ہو گئی۔

حضرت یونس علیہ السلام (آیت کریمہ) لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھا کرتے تھے۔

(ترجمہ) الہٰی تیری ذات کے سوا کوئی معبود نہیں اور تو ہر نقص سے پاک ہے بیشک میں اپنی جان پر ظلم کرنے والوں سے ہوں۔

اگر حضرت یونس علیہ السلام یہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔

ہر مصیبت سے نجات پانے کے لئے اس آیت کریمہ کا کثرت سے پڑھنا کافی ہے۔ اسے فجر اور عشا کی نماز کے بعد سو بار روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

حدیث شریف میں آیا ہے دو کلمات زبان پر ہلکے ہیں اللہ تعالےٰ کے نزدیک محبوب ہیں اور عمل کے لحاظ سے میزان میں بھاری ہیں۔ وہ یہ ہیں :

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ؕ

ان کلمات کے ساتھ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ملا کر پڑھیں تو اور بھی زیادہ درجہ ہے۔

ہر نماز کے بعد سورہ اخلاص ۱۱ بار اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار پڑھیں تو جنت میں محل تعمیر ہو جاتا ہے اور اس کے بعد تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ تک پڑھیں۔ تو اس میں پھلدار پودے لگتے رہتے ہیں۔ اس طرح پڑھنے والے کے لئے قصر شاہانہ جنت میں تعمیر ہوتا رہتا ہے

حدیث شریف میں آیا ہے۔ افضل الذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ بہترین ذکر ہے۔

اور دوسری حدیث شریف میں آیا ہے: مَنْ کَانَ آخِرَ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ۔ جس کی آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہوگی وہ جنت میں داخل ہوگا یعنی اس کا خاتمہ ایمان پر ہونے کی وجہ سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور جنت میں داخل ہوگا۔ اس لئے ہمیں صبح و شام ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی بھی پڑھنی چاہیئے۔

(۱) قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے جو شخص میرے ذکر سے اعراض کرے گا اس کی معیشت تنگ ہوگی اور اسے قیامت کے روز

Marfat.com

ہم اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ عرض کرے گا الٰہی میں تو دنیا میں دیکھنے والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے پاس میری آیات آئیں تو نے ان کو بھلایا اسی طرح آج تو بھی بھلایا جائے گا۔

معیشت کے تنگ ہونے کے ایک معنی واضح ہیں کہ اسے رزق کی تنگی ہو گی۔ بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ رزق کی وسعت کے باوجود وہ اپنی شامت اعمال اور ذکر الٰہی سے غفلت کی وجہ سے حرص و طمع میں مبتلا ہو جائے گا اور سمجھے گا کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہر وقت ذیادہ دولت کے جھگڑوں میں پڑا رہ کر غیر مطمئن ہو گا

(۲) قرآن حکیم میں آیا ہے۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ٥ آگاہ ہو جائے کہ ذکر الٰہی سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے

(۳) دوسری جگہ آیا۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(۴) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کرتا ہوں۔ مقررہ اوقات پر نماز پڑھنا۔ ذکر الٰہی فرض ہے اور باقی اوقات میں واجب ہے۔ ہر وقت یاد الٰہی میں عارف کو مشغول ہونا چاہیئے ؎

مرا در عمر آخر شد معلوم ایں نکتہ زِ خاقانی
کہ یک دم باخدا بودن بہ از ملکِ سلیمانی

Marfat.com

(ترجمہ) مجھے عمر کے آخری حصہ میں خاقانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ نکتہ معلوم ہوا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ایک لمحہ گذارنا حضرت سلیمان علیہ السلام کے ملک سے زیادہ بہتر ہے۔ یاد رہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت بہت وسیع تھی وہ اس زمانہ میں ساری دنیا اور فضا پر قابض تھے جن و انس ان کے مطیع تھے، تخت بلقیس کا چشم زدن میں لانے کا واقعہ قرآن شریف میں ہے۔

لباس

نیا کپڑا پہننے کے وقت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

تعریف ہے اس خدا تعالیٰ کی جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اس سے اپنی زندگی میں زینت کرتا ہوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص دکھلاوے (ریا) کے لئے لباس پہنے گا۔ قیامت میں اس کو ذلت کا لباس پہنایا جائے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں کا لباس پہنے وہ طلبہ اور طالبات (لڑکے یا لڑکیاں) جو ڈرامہ کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں ان کو اللہ تعالےٰ سے ڈرنا چاہیئے۔

Marfat.com

اسلام میں پورا کرتہ یا قمیص پہننے کا حکم ہے احناف کے نزدیک کہنیاں ننگی ہوں تو نماز مکروہ ہے۔

عورت کے لیے ایسا باریک کپڑا پہننا جس سے اس کی برہنگی نمایاں ہو حرام ہے۔

دور حاضر کا ایسا لباس جس سے نوجوان بچوں کی قُبل اور دُبر اگلا اور پچھلا حصہ نمایاں نظر آئے شرعاً مکروہ تحریمہ ہے۔

اگر آدمی نے طلائی انگوٹھی یا ریشمی کپڑے پہنے ہوئے ہوں تو اس کی نماز نہیں ہوسکتی کیونکہ یہ چیزیں مردوں کے لیے حرام ہیں اور صرف عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انسان کو دیا ہے۔ اس کے آثار اس کے چہرہ اور لباس سے نمایاں ہونے چاہئیں یعنی صاف ستھرا لباس حیثیت کے لحاظ سے پہنا جائے

صاحب استطاعت کے لیے میلے کچیلے کپڑے رکھنا جس سے غربت ظاہر ہو گناہ ہے۔

جب پہلی رات کا چاند دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالسَّلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ اس چاند کو ہم پر امن۔ ایمان اور سلامتی اور اسلام کی ترقی کا باعث بنا (اے چاند) تیرا اور میرا رب اللہ تعالےٰ ہے۔

روزہ رکھنے کی دُعا

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَہْرِ رَمَضَان

اور میں نے ماہ رمضان کے کل کے روزہ کی نیت کی۔

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

الہٰی میں نے تیری خوشنودی کے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے اسکو افطار کیا

مصیبت کے وقت پڑھیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں اور اسی کی طرف ہم نے لوٹنا ہے۔

اس آیت کو کثرت سے پڑھنے سے سالک تسلیم و رضا کا مقام طے کر لیتا ہے نزع اور موت کے وقت کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیئے۔ اور مرنے والے کو پڑھانا چاہیئے۔

جب انسان کو غصہ آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے

Marfat.com

مرنے والے کی آسانی کے لئے سورہ یٰسین پڑھنا چاہیئے۔

جب میت کو قبر میں اتاریں تو یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

قبور کی زیارت کے وقت پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ۔ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے اہل قبور تم کو سلام پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخشے۔۔۔ تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

قرآن شریف کی دُعائیں

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ "تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں۔"

حدیث شریف میں آیا ہے:

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ دُعا عبادت کا مغز ہے۔

ہمارا ایمان یہ ہے:

اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ۔ ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے

اعراض اور مایوسی انسانی ہلاکت کے دو دروازے ہیں۔ ہمیں نہ تو

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روگردانی کرنی چاہیئے اور نہ ہی اس کی رحمت سے ناامید ہونا چاہیئے جیسے کہ باری تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ۔

انسان اگر گنہگار ہو تو اس کو اپنی مغفرت کے متعلق مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ مایوسی ہلاکت کا دروازہ ہے اور اگر وہ متدین ہے اور نیک کام کرتا ہے تو اس کو اپنی عبادت اور اعمال صالح پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اعمال کی توفیق محض فضل الٰہی سے ہے۔

دعا کی قبولیت کے لئے اسباب کی ضرورت ہے جنگ بدر واحد میں اس زمانہ کے حالات کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ٹوٹے پھوٹے آلات سے کام لیا اور بارگاہِ الٰہی میں نہایت عاجزی سے کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔ دعا کی قبولیت میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے یا تو بجنسہ دعا کرنے کا وہی مقصد حاصل ہو جاتا ہے یا اس سے بہتر چیز مل جاتی ہے یا اس کی کوئی مصیبت ٹل جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لئے جمع ہو جاتی ہے اور اسے مرتبہ مل جاتا ہے۔

تدبیر سے بلا نہیں ٹل سکتی لیکن دعا سے ٹل جاتی ہے اللہ تعالےٰ سے عافیت طلب کرنی چاہیئے اور جب انسان خوش و خرم ہو تو اس وقت امن و عافیت کی دعائیں مانگنی چاہیئے۔ دعا مانگنے والے کیلئے

Marfat.com

اکلِ حلال اور صدقِ مقال یعنی حلال کی روزی اور سچ بولنے کی ضرورت ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے جس شخص کی روزی حرام ہے، لباس حرام ہے یعنی لباس حرام کی کمائی کا ہے۔ اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے؟ دعا کرنے والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل پیرا ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے مطابق اپنی زندگی اسی سانچے میں ڈھالے۔ ورنہ احتمال ہے ؎

ترسم اے اعرابی کہ نرسی بہ کعبہ
کیں راہ کہ تو مے روی بہ ترکستان است

اے اعرابی مجھے خطرہ ہے کہ تو کعبہ نہیں پہنچے گا کیونکہ جس راستہ پہ تو گامزن ہے وہ ترکستان جاتا ہے۔

خلافِ پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کے خلاف اگر کوئی شخص کوئی اور راہ تلاش کرے گا تو منزلِ مقصود پر ہرگز نہیں پہنچ سکے گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس وقت کوئی شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے اگر اس پہ پھر اصرار کرے یعنی گناہ کرتا رہے تو اس کا آئینۂ قلب زنگ آلودہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اس کو صیقل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے توبہ کے پانی سے صاف کیا جائے
انسان کو درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھنا چاہیے اور
نوافل بھی کثرت سے ادا کرنے چاہئیں تاکہ اس کا دل منور ہو جائے
اور اس کے حجابات دُور ہو جائیں اور اس کی حالت یہ ہو جائے :-
اِتَّقُوْا فِرَاسَۃَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللہ مومن کی
فراست سے بچو کیونکہ وہ نورِ الٰہی سے دیکھتا ہے۔

جب ایک مسلمان کی طبیعت میں رحمتِ ایزدی سے صلاحیت پیدا
ہو جائے تو دعا کی قبولیت میں قطعاً کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی اور اس کا
مقام یہ ہو جاتا ہے۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بُود
گرچہ از حلقوم عبد اللہ بُود

اس کا کہا ہوا اللہ تعالےٰ کا کہا ہوا ہوتا ہے اگرچہ اللہ تعالےٰ
کے بندہ کی زبان سے الفاظ نکلتے ہیں۔ عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں :-

اولیا راہست قدرت از الٰہ
تیر جستہ باز گرداند زِراہ

اللہ تعالےٰ کے دوستوں کو یہ خدا داد طاقت ہے کہ اگر قضا کا تیر چل چکا ہو

Marfat.com

تو اُسے راہ سے موڑ لیں۔

دعا کا بہترین مضمون قرآن شریف و حدیث شریف میں وحی جلی اور وحی خفی کی صورت میں بتلایا گیا ہے اس لیئے وہی الفاظ بہترین ہیں۔

تاہم بزرگانِ دین نے بھی عربی فارسی اور اردو میں جو دعائیں کی ہیں ان کا پڑھنا منع نہیں ہے دعا میں عاجزی کرنی چاہیئے اور رو کر الفاظ اپنی زبان سے نکالنے چاہئیں اور ان کے معانی بھی سمجھنے چاہئیں اور آہستہ آہستہ ان کو کہنا چاہیئے اور صدق دل سے یقین ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ رحمت اللعالمین کا صدقہ میری دعا کو قبول کریگا۔

دعا کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ ہاتھ اٹھا کر سب سے پہلے یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَابِقٌ نُوْرُہٗ وَاٰخِرُ ظُھُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وُجُوْدُہٗ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

اس کے بعد قرآن شریف و حدیث شریف کی دعائیں عاجزی سے پڑھیں اور آخر میں یہ پڑھیں۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

Marfat.com

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَ سَائِرِ اَهْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

قرآنی دعائیں

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

(ترجمہ) اے ہمارے رب تو (اپنی رحمت سے) ہمیں دنیا اور آخرت میں فلاح و بہبود عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

نہایت جامع اور مانع دعا ہے۔ بیت اللہ شریف میں ہر چکر کے آخر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

(ترجمہ) اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے

Marfat.com

چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائی ہے تو ہر چیز پر قادر ہے تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے مثلاً انڈہ سے چوزہ اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے مثلاً مرغی سے انڈہ۔

اس دعا سے اہل اسلام کو سکھلایا گیا ہے کہ دنیا میں انقلابات لوگوں کے اعمال کی رو سے آتے ہیں جس قوم کے اعمال میں حکمرانی کی صلاحیت ہوگی حکومت اسے ملیگی' بد اعمالی سے حکمران طبقہ کی صلاحیتیں مفقود ہو جاتی ہیں۔ اندلس میں مسلمانوں کی آٹھ سو سال حکومت رہی ہے۔ جب انقلاب آیا تو مسلمان تباہ و برباد ہو گئے یا عیسائی ہو گئے۔

برصغیر ہند و پاکستان میں مسلمانوں کی بد اعمالی اور انتشار کی وجہ سے انگریزوں کی غلامی ان پر مسلط ہوئی اور انہوں نے اپنی تہذیب چھوڑ کر مغربی تہذیب اختیار کر لی اور انگریز کے چلے جانے کے بعد بھی ان کی یہ حالت ہے کہ اشکال قرونِ اولی کے مسلمانوں کی سی نہیں اور اخلاق بھی مذموم ہیں۔ صنف نازک پردہ نہیں کرتی اور انہوں نے فرنگی تہذیب کو اپنایا ہوا ہے۔

Marfat.com

(نوٹ) یہ دعا ہر نماز کے بعد پانچ بار اور رات کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھنی چاہیے۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۔ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۔ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۔ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے ۔ اے ہمارے رب ہم پر ہماری طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولا (کارساز) ہے پس کافر قوم پر ہمیں مدد دے ۔

کفار پر نصرت حاصل کرنے کے اسباب و ذرائع ہی اختیار کریں اور بارگاہ ایزدی میں کامیابی کے لئے فریاد کریں ۔

(۴) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں کجی نہ ڈال (ہماری شامت اعمال کی وجہ سے ان کو ٹیڑھا نہ ہونے دے) اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی (ہدایت کے بعد اس میں کجی نہ پیدا ہونے دے) اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بیشک تو بہت ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے رب بیشک تو لوگوں کو اس دن کے لئے اکٹھا کرنے والا ہے جس کے وقوع پذیر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۵) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی بھی جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے (ہم سے پہلے مشرف بالاسلام ہو چکے ہیں) اور ہمارے دلوں میں مومنین کے لئے کینہ نہ پیدا کر۔ بیشک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

(۶) رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے کامل کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

(۶) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔
(ترجمہ) اے ہمارے رب ہمیں کفار کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہماری مغفرت
فرما بیشک تیری ذات زبردست اور حکمت والی ہے ۔
کفار کے ساتھ جنگ کے ایام میں ہر مسلمان کو کثرت سے یہ دعا پڑھنی چاہیئے
(۷) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔
اے ہمارے رب ہم پر جام صبر انڈیل دے اور ہمارے قدموں کو ثابت
اور مضبوط رکھ (تاکہ یہ نہ پھسلیں) اور کافر قوم پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما۔
یہ دعا کفار کے خلاف میدان جنگ میں اور امن و عافیت کے زمانہ میں بھی پڑھنی
چاہیئے (جنگ کے زمانہ میں اسباب حرب سے بھی کام لینا ضروری ہے)
(۸) رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔
اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس تو ہمیں (اس کا صلہ) بخش دے
اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے ۔
(۹) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ
الہیٰ تو ان دونوں (میرے والدین) پر رحم فرما جس طرح انہوں نے
بچپن میں میری پرورش کی ۔

Marfat.com

والدین کے حق میں دعا کی ترغیب دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے اَلجَنَّۃُ تَحتَ اَقدَامِ اُمَّھَاتِکُمْ۔ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے یعنی والدہ کی اطاعت سے مسلمان جنت حاصل کر سکتا ہے۔

دوسری حدیث میں آیا ہے۔ والدہ کی طرف نظر محبت سے دیکھنا نفلی حج کے برابر ہے۔ توحید الٰہی پر ایمان لانے کے بعد دوسری نیکی والدین کے ساتھ احسان کرنا ہے جیسے کہ قرآن حکیم میں آیا ہے وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ وَ بِالوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ط تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے بھلائی کرو۔

حدیث شریف میں آیا ہے: اَلوَالِدُ اَوسَطُ اَبوَابِ الجَنَّۃِ فَاِن شِئتَ فَاَضِع ذَالِکَ البَابَ اَوِ احفِظہُ (ترمذی)

(ترجمہ) باپ جنت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے۔ یہ تمہاری مرضی ہے کہ (باپ کی نافرمانی کر کے) اس دروازے کو گرا دو یا (اس کی اطاعت کر کے اسکی حفاظت کرو)

پناہ بخدا۔ آج وہ وقت آگیا ہے جس زمانہ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وَالاَمَۃُ تَلِدُ رَبَّتَھَا اور عورت اپنی مالکہ جنے گی۔

Marfat.com

یعنی نیچے اپنی ماں پر ایسا رعب ڈالیں گے جیسا کہ خاوند اپنی زوجہ پر ڈالتا ہے۔

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ پر جس وقت نزع کا وقت آیا تو ان کو تلقین کلمہ کے باوجود ان کی زبان پر کلمہ جاری نہ ہوا۔ اور ان کی جان نہیں نکلتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ واقعہ عرض کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کی والدہ کو بلائیں اور آپ کی خدمت میں ان کی والدہ نے عرض کی کہ یہ میری نسبت اپنی عورت سے بہتر سلوک کرتے ہیں اور میری بات پر اپنی عورت کی بات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لئے میں ان سے ناراض ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ لکڑیاں لاؤ اور انہیں سلگا کر اس میں اس کو ڈال دو۔ اس کی والدہ کو یہ گوارا نہ ہوا۔ وہ ماں کی ماری چلائی اور عرض کی میں نے اس کو معاف کیا۔

(۱۰) رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے میرے رب تحقیق مجھے تکلیف چھو گئی ہے (پہنچ گئی ہے) اور تیری ذات سب سے زیادہ رحم کرنے والی ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے ہر تکلیف اور بیماری کے دفع کرنے کے لئے اول آخر درود شریف اور درمیان میں کثرت سے اس وقت تک بطور وظیفہ پڑھنا چاہیئے جب تک وہ بیماری یا تکلیف دور نہ ہو جائے۔

(۱۱) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

Marfat.com

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔

اولاد کے حصول اور ان کی صلاحیت کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیئے۔

(۱۲) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ وَاِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہ

(ترجمہ) اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکریہ ادا کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی ہے اور میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح کر۔ بیشک میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تحقیق میں فرمانبرداروں سے ہوں۔

(۱۳) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اے ہمارے رب تو ہمارے لئے ہمارے نور کو کامل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تیری ذات ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۴) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا۔ اِنَّکَ اِنْ تَذَرْھُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَکَ وَلَا یَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا ہ

Marfat.com

(ترجمہ: اے میرے رب زمین پر کفار میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی اولاد بھی بدکار اور ناشکر گزار ہی کے سوا نہ ہوگی۔ (یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے کفار کے خلاف کی تھی)

(۱۵) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ

کون ہے جو بے قرار اور مصیبت زدہ کی پکار سنے اور اسکی تکلیف کو دور کرے۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی مصیبت زدہ کی فریاد سننے والا ہے اور اس کی تکلیف دفع کرنے والا ہے اگر کوئی مشکل پیش آئے تو اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ایک تسبیح اس آیت کی پڑھنی چاہیے اور پڑھنے کے بعد دعا مانگنی چاہیے۔ اس عمل پر اس وقت تک مداومت کرنی چاہیے جب تک وہ تکلیف رفع نہ ہو جائے۔

حدیث شریف کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

Marfat.com

وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ
وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ
وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَا وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ
وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ
وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ
قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا
يُسْتَجَابُ لَهَا۔

(ترجمہ) یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے بزدلی اور بڑھاپے سے۔ قرض اور گناہ سے، دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور سنگدلی اور غفلت سے اور تنگدستی اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر وفسق اور کج بحثی سے اور سنانے اور دکھانے سے اور بہرہ اور گونگے ہونے سے اور جنون اور جذام سے اور بری بیماریوں سے اور قرضہ کے بوجھ سے اور فکر و غم سے اور لوگوں کے دبالینے سے اور خوار عمر سے (جس میں ہوش و حواس قائم نہ رہیں) اور دنیا کے فتنہ سے اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

Marfat.com

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

الٰہی میں تجھ سے بلا کی مشقت اور بدبختی اور بری تقدیر اور دشمنوں کے طعنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

الٰہی میں اس کام کی برائی سے جو میں نے کی ہے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔ پناہ مانگتا ہوں الٰہی میں اس کام کی برائی سے جس کا مجھے علم ہے اور اس کام کی برائی سے جس کا مجھے علم نہیں ہے پناہ مانگتا ہوں۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَ فُجَاءَةِ نِعْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ وَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَ مِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَ مِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ وَ مِنَ الْفَاقَةِ وَ مِنَ الْھَدَمِ وَمِنَ التَّرَدِّیْ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا اَوْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

Marfat.com

(ترجمہ) الٰہی میں تیری نعمت کے جاتے رہنے اور تیرے امن کے پلٹ جانے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آنے اور تیرے تمام غضب سے اور اپنی شنوائی اور بینائی اور دل اور منی کی برائی سے اور فاقہ کی برائی سے اور کسی چیز کے اپنے اوپر گر پڑنے کی برائی سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے کی برائی سے اور ڈوب جانے اور جل جانے سے پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈالے اور اس بات سے کہ میں جہاد سے بھاگ کر مر جاؤں اور اس بات سے کہ میں زہریلے جانور کے ڈسنے سے مروں۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشات اور بیماریوں سے۔

(۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

(ترجمہ) یا اللہ میں تجھ سے دین و دنیا میں عفو و عافیت اور دائمی عافیت اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور دوزخ سے نجات حاصل کرنے کے لئے ملتجی ہوں۔

Marfat.com

(۷) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

(ترجمہ) یا اللہ۔ ہم تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتے ہیں جس کے متعلق تیرے نبی محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور اس چیز سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس چیز کے متعلق انہوں نے تیری پناہ چاہی۔

(۸) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَ اِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا۔

الہیٰ تو مجھے (از راہ کرم) ان لوگوں سے بنادے جو نیک کام کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو طلب مغفرت کریں

(۹) اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

(ترجمہ) اے اللہ تو ہمارا ایمان ہمیں محبوب بنادے اور اس کو ہمارے دلوں میں زینت دے اور کفر اور بے حیائی اور معصیت کو ہمارے نزدیک ناپسندیدہ کردے اور ہمیں ان ہدایت یافتہ لوگوں سے کردے جن کو نہ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

Marfat.com

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

الٰہی میں عورتوں کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یا اللہ میں اس امر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ تو قیامت کے روز مجھ سے اپنا منہ پھیر لے۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ كُلِّ اَمَلٍ یُلْهِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُطْغِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ۔

(ترجمہ) الٰہی میں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کرے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور ہر اس شخص سے جو مجھے ایذا دے تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی آرزو سے جو مجھے (تیری یاد سے) غافل کر دے تیری پناہ پکڑتا ہوں اور ہر ایسے فقر سے جو مجھے تیری یاد بھلا دے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تونگری اور ہر ایسی تونگری سے جو مجھے تجھ سے سرکش بنا دے تیری پناہ پکڑتا ہوں، الٰہی میں فکر اور غم کی موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

Marfat.com

(ترجمہ) الٰہی میں اس جانور کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہو اور جو دو ٹانگوں پر چلتا ہو اور ہر اس حیوان کے شر سے جو چار ٹانگوں پر چلتا ہو۔ تیری پناہ پکڑتا ہوں

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اِمْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَلَدٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّالٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّکِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ۔

(ترجمہ) الٰہی میں اس عورت کے شر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں جو مجھے قبل از وقت بوڑھا کر دے اور اس بیٹے سے جو میرے لئے وبال جان ہو تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ میں ایسے مال سے بھی تیری پناہ پکڑتا ہوں جو میرے لئے عذاب کا باعث ہو۔ یا اللہ۔ سچی بات پر یقین کرلے نے کے بعد جو شک پیدا ہو جائے اس سے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَ اُمَّھَاتِنَا وَ اِخْوَانِنَا وَ اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ۔ اے اس خانہ کعبہ کے مالک ہماری گردنوں اور ہمارے باپ دادا کی گردنوں اور ہماری ماؤں کی اور ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دے۔ اے وہ ذات جو صاحبِ جود و سخا اور کرم و فضل اور احسان و عطا ہے۔ ہمارے تمام امور کا انجام بخیر کیجئے اور دنیا کی رسوائی اور عذاب آخرت سے بچائیے۔

(۱۵) اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَرِیْئَةً لَا نَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا۔

(ترجمہ) الٰہی۔ مجھے اس روز اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ عطا کیجئے جس روز آپ کے عرش کے سایہ کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا اور آپ کی ذات کے سوا اور کوئی باقی نہ رہے گا اور ہمیں ہمارے سردار نبی محترم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے خوش گوار اور خوش ذائقہ شربت سے سیراب فرمائیں جس کے پینے کے بعد ہمیں کبھی بھی پیاس نہ لگے۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا وَبِجَاهِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی طَهِّرْ قُلُوْبَنَا

Marfat.com

مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ
وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ
يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(ترجمہ) الٰہی اپنے نیک اور پاکیزہ ناموں کا صدقہ اور اپنی بلند اوصاف کا صدقہ اور اپنے برگزیدہ نبی اور رسول کریمؐ کا صدقہ ہمارے دلوں کو ہر ایسی صفت سے پاک کر دے جو تیرے مشاہدہ اور محبت سے ہمیں دور کر دے اور ہمیں اہل السنّت والجماعت کے مسلک پر موت دے اور اے صاحب عزت و بخشش تیری ذات سے ملنے کا شوق ہمارے دلوں میں ہو۔

دعا مانگتے وقت قرآن شریف وحدیث شریف کی جو دعائیں زبانی یاد ہوں ان کو پڑھیں۔ اوّل آخر درود شریف پڑھ کر جیسا کہ ان دعاؤں کے شروع میں لکھا ہے۔ دعا ختم کر کے چہرہ پر ہاتھ پھیریں اور قبولیت کا دل میں یقین رکھیں ؛

مُناجات صبح و شام از سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِي مَنْ لَهُ زَادٌ قَلِيل

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيل

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيم

إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَنِسْيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْو

مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيل

طَالَ يَا رَبِّ ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدّ

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيل

قُلْ لِنَارٍ ابْرُدِي يَا رَبِّ فِي حَقِّي كَمَا

قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُونِي بَرْدًا فِي حَقِّ الْخَلِيل

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيل

أَنْتَ شَافِي أَنْتَ كَافِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُور

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيل

Marfat.com

رَبِّ ہَبْ لِی کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَہَّابٌ کَرِیْم
اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرُ الدَّلِیْل

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰہِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَل
سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْل

ہَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَائِیْل

اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْح
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْل

Marfat.com

مناجات حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

من بندہ شرمسارم تو رحم کن رحیما — در فسق بے شمارم تو رحم کن رحیما

اندر سرائے فانی کردم گناہ نودانی — درماندہ را بخوانی تو رحم کن رحیما

شرمندہ روئے زردم جرم عظیم کردم — خود را بتو سپردم تو رحم کن رحیما

غیبت دروغ گفتم غافل بسے بخفتم — توبہ بسے شکستم تو رحم کن رحیما

در وقت نزع جانم گویا بکن زبانم — تا کلمہ را بخوانم تو رحم کن رحیما

از تن رود چو جانم بستہ شود زبانم — بیچارہ چوں بمانم تو رحم کن رحیما

در گور چوں نہانم تنہا چو بیکسانم — ہر دم ترا بخوانم تو رحم کن رحیما

یارب بحق مرداں گورم فراخ گرداں — از فضل تا قیامت تو رحم کن رحیما

عمرم گذشت باطل کردم گناہ حاصل — بر ایں فقیر غافل تو رحم کن رحیما

جنت بدہ مکانم با جملہ مومنانم — تا جاوداں بخوانم تو رحم کن رحیما

من سعدی صفاتم بر دین مصطفاتم
ہر دم ہمیں بخوانم تو رحم کن رحیما

Marfat.com

از رباعیات حضرت ابوسعید ابو الخیر

رحمتہ اللہ علیہ

خداوندا بگردانی بلا را
ازیں آفت نگہداری تو ما را
بحقِ آں دو گیسوئے محمدؐ
زبوں گرداں زبر دشمنان ما را

یارب بہ محمدؐ و علیؓ و زہراؓ
یارب بہ حسینؓ و حسنؓ و آلِ عبا

از لطف برآر حاجتم در ہر دو سرا
بے منتِ خلق یا علیؑ الاعلیٰ

(ہر حاجت کے لئے نہایت مجرب دعا ہے۔)

Marfat.com

مناجات عارفِ رومی رحمۃ اللہ علیہ

اے خدا سازندۂ عرش بریں　　شام را دادی تو زلفِ عنبریں
روز را با شمع کافور اے کریم　　کردۂ روشن تر از عقلِ سلیم
خوں بنادِ نافہ مشکے مے کنی　　سنبل و ریحاں ہچرد پشکے کنی
قادرا قدرت تو داری بر کمال　　انت ربی انت حسبی ذوالجلال
اے خدا قربانِ احسانت شوم　　کاں احسانی بقربانت روم
معدنِ احسانی و ابرِ کرم　　فیضِ تو چوں ابر ریزاں بر سرم
از عدم دادی بہشتی از تقا　　زاں سپس ایمان و نور و اہتدای
اے خدا احسان تو اندر شمار　　مے نتانم با زبانِ صد ہزار
من بخواب و پاسبانِ من توئی　　من چو طفل و حرزِ جانِ من توئی

Marfat.com

من بعصیاں صرفِ وقت خود کنم — بینی و از حلم مے پوشی بدم

روزیت را خوردہ عصیاں مے کنم — نعمت از تو من بغیرے مے تنم

جملہ مے بینی نہ گیری انتقام — از درِ حلم و کرم آئی مدام

بر دلِ من سہ صد و شصت از نظر — مے کنی ہر روز یارب البشر

لیک من غافل ز لطفِ بیکراں — چشم دارم ہر زماں با این و آں

دوست را بر من نظر شد دوختہ — حیف من با دیگراں دل دوختہ

من گنہ آرم تو ستّاری کنی — جرم من آرم تو معذاری کنی

جرمہا بینی و چشم ناوری — اے بقربانت چہ نیکو داوری

در مصائب در حوادث ہائے زار — چونکہ بر من تنگ شد از درد کار

یار و خویشانم مرا بگذارند — زار در دستِ غمم بسپارند

جز تو کے دیگر ازاں سختی رسد — در مصیبتہا تو گشتی مدد

در رسیدی زود بگرفتی مرا   وا خریدی از همه سختی مرا

چون شمارم من ز احسانِ تو چون   گر زبان هر مو شود لطفت فزون

شکرِ احسانِ ترا چون سر کنم   اندرین راه گو قدم از سر کنم

جان و گوشم و چشم و هوش و پا و دست   جمله از دُر ہائے احسانت پُرست

این کہ شکرِ نعمتِ تو مے کنم   این ہم از تو نعمتے شد مُغتنم

شکرِ این شکر از کجا آرم بجا
من کیم از تُست توفیق اے خُدا

Marfat.com

دُعا دربارگاہ باری تعالےٰ

اے خدا صدقہ کبریائی کا

صدقہ اس نورِ مصطفائی کا

سیدھے رستے چلائیو ہم کو   پیچ و خم سے بچائیو ہم کو

مرتے دم غیب سے مدد کیجو   ساتھ ایمان کے اٹھا لیجو

جب دم واپسیں ہو یا اللہ

لب پہ ہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

دین و دُنیا کی آبرو دیجو   دونو عالم میں سرخرو کیجو

کینہ دھو مومنوں کے سینہ سے   سب نے ہو جائیں پاک کینہ سے

سب کو اک راہِ حق دکھا یارب   دُور ہوں اختلاف بے جا سب

Marfat.com

دین ہو دینِ احمدی کل کا — ہو طریقہ محمّدی کل کا

اے خدا تو ہے بڑا سمیع و مجیب — بے مرادوں کو کر مراد نصیب

کل مریضوں کو تندرستی دے — ناتوانوں کے تن میں چستی دے

بے وطن کو وطن میں پہنچا دے — قید سے قیدیوں کو چھڑا دے

کر غریبوں سے تنگدستی دور — تنگدستوں سے فاقہ مستی دور

رکھتے کثرت سے ہیں جو اہل و عیال — کر عطا ان کو حسب حاجت مال

جو ہیں مظلوم ان کی سن فریاد — اور کر غمزدوں کے دل کو شاد

تیرے بندے ہیں سب یتیم و اسیر — تیرے محتاج ہیں کل غریب و امیر

لے خبر کون اب غریبوں کی — مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دل غمگیں
سب کی پوری مراد ہو آمیں

Marfat.com

آیاتِ شفا

ہر مرض کے لیے یہ آیات پڑھ کر مریض کو دم کر دیں یا پڑھنے کے بعد
پانی پر پھونک مار کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔
اوّل آخر درود شریف تین بار پڑھیں اور درمیان میں آیات مبارکہ پڑھیں

(۱) سورہ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار

۲۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

۳۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۴۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ
لِّلنَّاسِ

۵۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۶۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

۷۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ

اس کے بعد یہ دعا مانگیں۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا
شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْ

Marfat.com

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

از بوستان سعدی رحمتہ اللہ علیہ

مناجات شوریدۂ درحرم ۔ تنم مے بلرزد چو یاد آورم

میرا بدن کانپ اٹھتا ہے جب میں یاد کرتا ہوں۔ اس دیوانہ کی مناجات جو وہ حرم (بیت اللہ شریف) میں کر رہا تھا

کہ مے گفت با حق بزاری بسے ۔ میفگن کہ دستم نگیرد کسے[1]

وہ گریہ و زاری کے ساتھ حق (اللہ تعالیٰ) سے کہہ رہا تھا کہ الٰہی مجھے مت گرا کہ میرا ہاتھ کوئی پکڑے (کہ میرا ہاتھ کوئی نہیں پکڑے گا۔)

بلطفم بخواں یا براں از درم ۔ ندارد بجز آستانت سرم

تو مجھے اپنے لطف سے نوازدے یا اپنے در سے نکال دے۔ میرا سر تیرے آستانہ کے سوا دوسرا آستانہ نہیں رکھتا۔

تو دانی کہ مسکین و بےچارہ ام ۔ فرو ماندہ با نفس امارہ ام

تجھے معلوم ہے کہ میں مسکین اور بےچارہ ہوں اور نفس امارہ (سرکش نفس) نے مجھے عاجز کیا ہوا ہے۔

---

[1] نگیرد اور بگیرد دونوں طرح سے صحیح ہے۔

Marfat.com

نمے تازد ایں نفس سرکش چناں ۔۔۔ کہ عقلش تواند گرفتن عناں

یہ سرکش نفس اس طرح سرکشی نہیں کرتا ۔۔۔ کہ عقل اس کی باگ ڈور سنبھال سکے

کہ با نفس و شیطاں بر آید بہ زور ۔۔۔ نبرد پلنگاں نیاید زمور

زور و قوت کے ساتھ نفس اور شیطان سے کون مقابلہ کر سکتا ہے ۔ چیونٹی چیتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔

بمرداں راہت کہ راہم بدہ ۔۔۔ وزیں دشمنانم پناہم بدہ

تجھے اپنی راہ پر چلنے والے جواں مردوں کا واسطہ ۔ کہ تو مجھے میرے ان دشمنوں سے پناہ دے (پناہ میں رکھ)

خدایا بذاتِ خداوندیت ۔۔۔ بہ اوصاف بے مثل مانندیت

الٰہی تجھے اپنی ذاتِ خداوندی کی قسم اور تجھے اپنے بے مثل اور لاثانی اوصاف کی قسم ۔

بہ لبیک حجاج بیت الحرام ۔۔۔ بہ مدفون یثرب علیہ السلام

بیت الحرام (خانہ کعبہ) کے حج کرنے والے حاجیوں کے لبیک کی قسم اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ

بہ تکبیر مرداںِ شمشیر زن ۔۔۔ کہ مردِ وغا را شمارند زن

ان نمازیوں کے نعرہ اللہ اکبر کی قسم جو اپنے مقابل کے جنگجو کو عورت شمار کرتے ہیں

Marfat.com

بہ طاعاتِ پیرانِ آراستہ — بہ صدق جوانانِ نوخاستہ

سُدھرے ہوئے بزرگوں کی بندگی کا واسطہ اور نوجوان مخلصوں کے صدق کا واسطہ۔

کہ مارا دریں ورطۂ یک نفس — زننگِ دو گفتن فریاد رس

کہ ہم کو اس زندگی کے بھنور میں — شرک کے گناہِ عظیم سے بچانا۔

امید است آناں کہ طاعت کنند — کہ بے طاعتاں را شفاعت کنند

مجھے عبادت گذار بزرگوں سے امید ہے کہ وہ بداعمال بندوں کی سفارش فرمائیں گے۔

بہ پاکان کزآلایشم دور دار — وگر زلتے رفت معذور دار

پاک بزرگوں کی قسم مجھے گناہوں کی آلائش سے دُور رکھ اور اگر مجھ سے کوئی لغزش ہو گئی تو معاف فرمائیے۔

بہ پیرانِ پُشت از عبادت دوتا — زِ شرمِ گناہ دیدہ برپُشت ہا

اُن بزرگوں کا صدقہ جن کی پیٹھ عبادت کرتے کرتے دوہری ہو گئی ہے اور گناہوں کی شرم سے جن کی آنکھیں ہر وقت بند رہتی ہیں۔

کہ چشمم زروئے سعادت مبند — زبانم بوقت شہادت مبند

کہ میری آنکھوں کو سعادت کے نظارہ سے بند نہ کرنا اور کلمہ شہادت ادا کرتے وقت میری زبان کو بند نہ کر۔

Marfat.com

چراغِ یقینم فرا راہ دار ز بد کردنم دست کوتاہ دار

یقین کا چراغ میرے راستہ میں روشن رکھ اور گناہوں کے سرزد کرنے سے میرے ہاتھوں کو کوتاہ رکھ

بگردان ز نادیدنی دیدہ ام بدہ دست بر ناپسندیدہ ام

جو چیز بھی دیکھنے کے لائق نہیں ہے اُن سے میری آنکھوں کو بچا اور ناپسندیدہ کاموں کے کرنے کی مجھے قوت نہ دے۔

منم آن ذرہ ام در ہوائے تو نیست وجود و عدم در ظلامم یکے است

میں وہ ذرہ ہوں جو تیری فضا میں نہیں ہے۔ اس تاریکی میں میرا وجود اور عدم برابر ہے

ز خورشید لطفت شعاع بسم کہ جز در شفاعت نہ بیند کسم

تیرے لطف کے سورج کی ایک کرن مجھے کافی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی اور سفارشی نہیں ہے۔

بدے را نگہ کن کہ بہتر کس است گدا را ز شاہ التفاتے بس است

بُرے پر بھی ایک نظر ڈالئے کہ وہ کسی سے بہتر ہو جائے۔ فقیر کے لئے بادشاہ کی ایک نگاہِ التفات کافی ہے۔

مرا گر بگیری بہ انصاف و داد بنالم کہ عفوم نہ این وعدہ داد

اگر تو مجھے عدل و انصاف کے ساتھ پکڑے تو میں فریاد کروں گا کہ تیری عفو (معافی) نے یہ وعدہ نہیں کیا تھا۔

Marfat.com

خدایا بذاتت مراں از درم — کہ صورت نہ بندد درِ دیگرم

الٰہی تجھے اپنی ذات کا واسطہ کہ مجھے اپنے در سے نہ ہٹا کہ اس صورت میں میرے لئے کوئی اور دروازہ نہیں ہوگا۔

وراز جہل غائب شدم روزِ چند — کنوں کامدم در برُویم مبند

اور اگر میں چند روز اپنی نادانی سے تیرے حضور سے غائب رہا تو اب جبکہ میں تیرے در پر حاضر ہوا ہوں۔ میرے لئے اپنا دروازہ بند نہ کر۔

چہ عذر آرم از ننگِ تر دامنی — مگر عجز پیش آورم کاے غنی

میں اپنے گنہگار ہونے کا کیا عذر پیش کر سکتا ہوں کہ اے غنی بس اپنی عاجزی کو پیش کر سکتا ہوں۔

فقیرم بجرم گناہم مگیر — غنی را ترحم بود بر فقیر

میں مفلس اور غریب ہوں الٰہی تو گناہوں پر میری گرفت نہ کر۔ اس لئے کہ غنی فقیر پر ہمیشہ رحم کرتا ہے

چرا باید از ضعف حالم گریست — اگر من ضعیفم پناہم قویست

میں اپنی حالت کی کمزوری سے آہ و زاری کیوں کروں اگر میں کمزور ہوں تو کیا۔ میری پناہ تو بہت قوی ہے۔

خدایا بغفلت شکستیم عہد — چہ زور آورد با قضا دستِ جہد

الٰہی ہم نے غفلت سے عہد توڑ ڈالا۔ کوشش کا ہاتھ جدو جہد بھی کیا کر سکتا ہے۔

Marfat.com

چہ برخیزد از دستِ تدبیرِ ما | ہمیں نکتہ بس عذرِ تقصیرِ ما

پھر بھلا ہماری تدبیر کے ہاتھ سے کیا ہو سکتا ہے بس ہمارے عذرِ گناہ کے لیے یہی نکتہ کافی ہے۔

ہمہ ہرچہ کردم تو برہم زدی | چہ قوّت کند با خدائی خودی

جو کچھ میں نے کیا تو اس کو برہم کر سکتا ہے۔ خدائی کے مقابلہ میں انسان کی ہستی کیا قوت رکھ سکتی ہے۔

کہ من سر ز حکمت بہ در مے برم | کہ حکمت چنیں مے رود بر سرم

میں خود اپنا سر حکمت سے نہیں نکال رہا ہوں۔ بلکہ تیرا حکم میرے سر پر اس طرح جاری ہے۔

Marfat.com

شجرۂ منظوم

از علامہ سید علی احمد نیّر واسطی

اعلیٰ حضرت قبلہ شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب شرقپوری
و حضرت میاں غلام اللہ صاحب شرقپوری رحمہما اللہ تعالیٰ

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

بخش دے یارب تجھے اپنی سخا کا واسطہ
رحم فرما شافع روزِ جزا کا واسطہ

Marfat.com

صدق دے یارب مجھے صدیقِ اکبرؓ کے لیئے
فقر دے سلمانؓ محبوبِ پیمبر کے لئے
حضرتِ قاسمؓ کا صدقہ میری بگڑی کو بنا
حضرتِ جعفرؒ کا صدقہ دے مرے دل کو ضیا
رکھ مجھے با عافیت بہرِ جنابِ بایزیدؒ
بوالحسنؒ کا واسطہ دے مجھے نصرت کی نوید
بوعلیؒ کا واسطہ کر دے میری مشکل کو حل
دے مجھے علمِ طریقت اور توفیقِ عمل
بہرِ یوسفؒ قیدِ غم سے دہر میں آزاد کر
عبدِ خالقؒ کے لئے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر
حضرت عارفؒ کے صدقے میں مجھے عرفان دے
حضرتِ محمودؒ کا صدقہ مجھے ایمان دے

Marfat.com

واسطہ خواجہ علیؒ کا فقر درویشانہ دے
واسطہ باباسماسیؒ کا مجھے دل دیوانہ دے

اے خدا بہر جنابِ شبیرِ حق میرِ کلالؒ
حرصِ دنیا کو میرے بُت خانۂ دل سے نکال

دے مجھے صبر و رضا صدقہ بہاؤالدینؒ کا
کر مجھے صحت عطا صدقہ علاءالدینؒ کا

دے مرے دل کو سکون یعقوب چرخیؒ کے طفیل
حضرتِ احرارؒ کے صدقہ میں دھو دے دل کا میل

حضرتِ زاہدؒ کے صدقے میں مجھے زاہد بنا
حضرتِ درویشؒ کے صدقے میں دے فقر و غنا

خواجہ امکنگیؒ کا صدقہ داغِ عصیاں کو مٹا
حضرتِ باقیؒ کا صدقہ دے بقا بعد الفنا

Marfat.com

شیخ احمدؒ کے لئے غیروں کی منت سے بچا
صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا

کھول دے دل کی کلی بہرِ سعیدِؒ نامدار
تاکہ میرے گلشنِ امید میں آئے بہار

حضرتِ معصومؒ کا صدقہ دکھا کوئے رسولؐ
بس رہی ہے جس میں بتاک بوئے گیسوئے رسولؐ

واسطہ عبدالاحدؒ کا مالکِ ارض وسما
کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا

اے خدا بہرِ جنابِ خواجہ حنفی پارساؒ
وقتِ آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا

واسطہ خواجہ ذکیؒ کا اپنی الفت کر عطا
بخش دے شیخِ محمد کے لئے میری خطا

Marfat.com

واسطہ خواجہ زمانؒ کا دے مجھے ذوقِ فنا
بہرِ احمدؒ قبر میں ہو نورِ احمد کی ضیا
اے خدا بہرِ جناب خواجہ حاجی شاہ حسینؒ
دے میرے بے چین دل کو دین اور دنیا میں چین
حشر میں ہو جب ترے دربار میں میرا قیام
ہاتھ میں ہو میرے دامان نبی بہرِ امامؒ
بہر حضرت میر صادقؒ صاحب صدق و صفا
سرخرُو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا
واسطہ یارب تجھے خواجہ امیر الدینؒ کا
دے مجھے علم و حیا، رزق و شفا، صبر و غنا
واسطہ دیتا ہوں یارب میں تجھے اس نام کا
جو ہمیشہ تری محبوبی کے گُن گاتا رہا

Marfat.com

عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہے
شرقپور اب جس کے باعث نور کا کاشانہ ہے

اے خدا کیا نام پیارا ہے ترے محبوب کا
حضرتِ شیرِ محمدؒ صاحبِ جود و سخا

قطبِ دوراں شیخ عالم ہادیٔ راہِ صفا
نائب شمسُ الضحےٰ بدر الدجےٰ صدرُ العلا

اے خدا صدقہ میاں صاحبؒ کے نام پاک کا
حشر میں ہم عاصیوں کو ظلِّ رحمت میں چھپا

واسطہ یارب تجھے حضرت غلام اللہ کا
تابع احکام کر مجھکو کلام اللہ کا

حضرتِ ثانی کا صدقہ اے مرے ربِّ قدیر
کر مرے سینہ کو انوارِ نبی سے مستنیر

Marfat.com

اے خدا صدقے ہیں ان ناموں کے دل کو شاد کر
کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

(درود پاک کے بعد ایک دفعہ شجرہ شریف پڑھا کریں)

Marfat.com

Marfat.com

ہمارے مشائخ کے معمولات میں سے ختم شریف یہی ہے جس کے پڑھنے سے بہت ہی برکات نمودار ہوتی ہیں اور بلیات کے دفع کرنے میں یہ وظیفہ زود اثر ہے اس لیے ان کی ترکیب کا لکھنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔

ختم حضرت شاہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

سب سے پہلے سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پُرفتوح کو ثواب نذر کیا جائے بعدہٗ سورۃ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہ سات بار۔ درود شریف ۱۰۰ (ایک سو بار) اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پانچسو بار پڑھیں (جب پہلی دفعہ ۹۹ دفعہ کلمہ طیبہ پڑھ لیں تو آخری بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھیں۔ اسی طرح پانچسو بار کلمہ طیبہ پڑھیں۔ اس کے بعد یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سات بار۔ یَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ سات بار۔ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سات بار۔ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سات بار۔ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سات بار۔ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ سات بار۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سات بار۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ سات بار۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ سات بار۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار پڑھیں۔ بعدہٗ درود شریف ایک سو بار اور سورۃ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہ سات بار پڑھیں اور ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگیں (جس طرح دُعا کے مانگنے کا

Marfat.com

طریقہ اس رسالہ میں دیا گیا ہے) اور اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پُرفتوح کو نذر کرنے کے بعد حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے توسل سے حضرت شاہ نقشبندؒ کی روح کو ثواب پہنچائیں۔

۲۔ ختم شریف حضرت شیخ احمد سرہندی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

مندرجہ بالا ترتیب کے ساتھ پڑھیں۔ صرف درمیان میں کلمہ طیبہ کی بجائے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھیں اور ۹۹ بار پڑھنے کے بعد لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھیں۔ یہ کلمہ پانچ سو بار پڑھیں۔

۳۔ ختم شریف حضرت خواجہ محمد معصوم فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وہی ہے لیکن درمیان میں پانچسو بار آیۃ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں۔

۴۔ اگر تینوں کو اکٹھا ملا کر پڑھنا پیشِ نظر ہو تو بھی ترتیب وہی ہے۔ اوّل آخر سورۃ فاتحہ سات بار۔ درود شریف سو بار۔ درمیان میں کلمہ طیبہ پانچسو بار۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پانچسو بار۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پانچسو بار۔ اسمائے صفاتی باری تعالیٰ سات سات بار۔ درود شریف سو بار اور سورۃ فاتحہ سات بار۔ اسی طریق سے دُعا مانگ کر ایصالِ ثواب کریں۔

Marfat.com

۵۔ ختم حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ سات بار ایک ہی مجلس میں پڑھیں۔ صرف تین یوم پڑھنے سے رُکی ہوئی حاجت بر آتی ہے اور مشکل حل ہو جاتی ہے۔

۶۔ ختم ہفت خواجگان نقشبندیہ مجددیہ رحم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

سورۃ فاتحہ سات بار۔ درود شریف سو بار۔ سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ ۹، بار۔ سورۃ اخلاص مع بسم اللہ ایک ہزار بار۔ کلمہ طیبہ پانچسو بار۔ کلمہ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ پانچسو بار۔ آیتہ کریمہ پانچسو بار۔ اسمائے صفاتی باری تعالیٰ سات سات بار۔ درود شریف سو بار اور سورۃ فاتحہ سات بار پڑھ کر ایصالِ ثواب ہفت خواجگان نقشبندیہ مجددیہ کی ارواح پُر فتوح کو پہنچا کر دعا مانگیں یہ ختم شریف یارانِ طریقت مل کر پڑھتے ہیں۔

ذخیرہ

Marfat.com

صحت نامہ

صفحہ ۶	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ	وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
۱۹	(۲) ما الارتقاءُ	مَا الْاِرْتِقَاءُ
۲۵	تَوَدُّ	تَـوَدُّ
۴۲	چوتھا کلمہ ایک بار پڑھے	یہ دعا ایک بار پڑھے
۴۸	(نوٹ رہ گیا ہے)	بحوالہ مشکوٰۃ شریف مطبوعہ مصر حدیث نمبر ۱۳۲۸
۶۱	سورۃ بناء	سورہ نبأ
۷۰	سردار آقا	سردار اور آقا
۹۰	ضلع الدین	ضَلَعَ الدَّیْنِ

Marfat.com

صحت نامہ

صفحہ ۶	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ	وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
۱۹	(۲) ما الارتقاءُ	مَاالِارْتِقَاءُ
۲۵	تودُدٌ	تَوَدُّدٌ
۴۲	چوتھا کلمہ ایک بار پڑھے	یہ دعا ایک بار پڑھے
۴۸	(نوٹ رہ گیا ہے)	بحوالہ مشکوٰۃ شریف مطبوعہ مصر حدیث نمبر ۱۳۲۸
۶۱	سورۃ بناء	سورہ نبأ
۷۰	سردار آقا	سردار اور آقا
۹۰	ضلع الدین	ضَلَعَ الدَّیْنِ

Marfat.com